قال فانا قد فتنا قومك من بعدك واضلهم السامری



طلسماتِ سامری

کالے علم کے
مجرب المجرب
عملیات

مصنف
منجم اعظم الحاج
ایم اے
سید مظہر حسین شاہ پنجابی

ناشر مکتبہ آئینہ قسمت، ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور

لسمات سامری

لے علم کے مجرّب المجرّب عملیات

مصنفہ

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

مکتبہ آئینہ قسمت

D-125 گلبرگ 2 حضرت سید ... حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ لاہور

مکتبہ آئینہ قسمت

ناشر

شہزادہ سید محمد علی زنجانی

نام کتاب	:	طلسمات سامری
مصنف	:	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
معاون	:	منجم شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی
اشاعت چہارم	:	مئی 2012ء
کمپوزنگ ٹائٹل	:	شہزاد شاکر
پرنٹرز	:	حیدری پریس، ریلوے روڈ، لاہور
پبلشرز	:	منجم شہزادہ سید محمد علی زنجانی
قیمت	:	[illegible]/- روپے
صفحات	:	192

ISBN: 978-969-9571-44-2

مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2،

حضرت سیّد میراں حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ، لاہور پوسٹ کوڈ 54660

فون نمبر: 35752277-35872277

برانچ آفس کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ، کراچی۔ فون: 32217544

فہرست مطالب

حصہ اوّل — کتاب السیمیا

باب اوّل	عظام
باب ۲	رماد
باب ۳	مداد
باب ۴	اعمال نواسیس
باب ۵	تعفینات ناموس اعظم
باب ۶	تدخینات ناموس اعظم
باب ۷	تزئینات ناموس اعظم
باب ۸	تعفینات ناموس اصغر
باب ۹	تدخینات نوامیس اصغر
باب ۱۰	نوامیس الطعمہ داشربہ
باب ۱۱	نوامیس نوم دسنتہ
باب ۱۲	ناموس الاکتحال

فاروق خان
Free Amliyat Group

باب ۱۳ اعمال اخفاء

باب ۱۴ خفا کے اعمال جزئیہ

باب ۱۵ ساعات و عملیات

باب ۱۶ دعوات کواکب

باب ۱۷ طلسمات حبوب

باب ۱۸ متفرق طلسمات

حصہ دوم ——— کتاب السیمیا

طلسم ۱ جاہ و منزلت

طلسم ۲ طلسم فراخی رزق

طلسم ۳ طلب باراں

طلسم ۴ قیام فتنہ و فساد

طلسم ۵ تسخیر سباع و وحوش

طلسم ۶ تسخیر مرغان

طلسم ۷ طلسم محبت

طلسم ۸ طلسم بغض و تفرقہ

طلسم ۹ حرزۃ طلسمیہ برائے جمیع امراض حلق

طلسم ۱۰ طلسم عسرالبول

طلسم ۱۱ تسخیر حکام غضب ناک

طلسم ۱۲ دافع وجع کبد

طلسم ۱۳ فتح و نصرت بر اعداء

طلسم ۱۴ تسخیر اہل قلم

طلسم ۱۵ تسخیر خواتین

طلسم ۱۶ تسخیر اہل دولت

طلسم ۱۷ تباہی و خرابیٔ دشمن

طلسم ۱۸ طلسم خانہ خرابی

طلسم ۱۹ تسخیر اہل لشکر

طلسم ۲۰ طلسم جدائی

طلسم ۲۱ طلسم خواب بندی

طلسم ۲۲ طلسم وصل محبوب

طلسم ۲۳ طلسم حصول زر و مال

طلسم ۲۴ طلسم ترقی زراعت

طلسم ۲۵ طلسم حل المشکلات

طلسم ۲۶ طلسم دفع غضب سلطان

طلسم ۲۷ طلسم عداوت بین السلاطین

طلسم ۲۸ طلسم تفرقہ در اعداء

خواص الحروف۔

حصہ سوم ——— تقویم (درجات)

کتابیات

- نوامیس افلاطون
- مصحف ہرمس
- مختصر جالینوس
- طلسمات حکیم طمطم ہندی
- کتاب بلیناس
- ہیاکل و تماثیل ابوبکر بن وحشیہ
- سحر العیون
- شاملین
- کتاب ابن حلاّج
- سر مکتوم
- عیون الحقائق
- رسائل ہلالیہ
- البضاع الطرائق
- رسائل خسرو شاہ
- خواص الحروف
- سماوی وصیل
- ہرمس اہرامسہ
- مجربات سہروردیہؒ
- دوالیس اسکندرونی
- زبدۃ الطلسمات
- انوار قاسمیہ
- سفینہ سامری
- مجموعہ عجائب و غرائب
- طلسمات فخرالدین رازی
- اسرار حقہ باتمری
- کتاب السحر والفسون

۷۸۶

انتساب !

فطرت کی بوقلموں نیرنگیوں کے شیدائیوں اور صانع
فطرت کی رنگارنگ قدرتوں کے شیفتگان

کے نام

گر قبول افتد زہے عز و شرف

احقر العباد

شاہ زنجانی



حضرتِ منجمِ اعظم کی لاثانی تصنیف ہے

خواب

انسان کی زندگی میں فطری قابلیتوں اور آئندہ پیش آنے والے واقعات کا آئینہ ہے اور صحیح تعبیر ہی اس آئینہ کی نقاب کشائی کر سکتی ہے۔

قیمت مجلد ۲۰ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک

مکتبۂ آئینۂ قسمت

غرضِ ـــــ مصنف

اس سے قبل بھی میری ایک کتاب اسی موضوع پر سحرِ اسود کے نام سے اہلِ ذوق و شوق و صاحبانِ علم و فن تک رسائی حاصل کر چکی ہے۔ مجھے اس امر کا اعتراف کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ اس کتاب کی خاطر خواہ پذیرائی ہوئی اور عوام و خواص نے اسے خوب ہی پسند کیا۔ چنانچہ

"کرم ہائے تو مارا کرد گستاخ"

کے مصداق یہ دوسری کتاب اسی موضوع پر پیش کر رہا ہوں۔

ازمنۂ وسطیٰ میں جب بغداد۔ دمشق۔ قاہرہ اور قرطبہ میں مسلمانوں کے علم و فن کے جھنڈے گڑے تھے۔ ہمیں علماء کی صف میں چند ایک سربرآوردہ شخصیتیں ایسی بھی نظر آتی ہیں جو ایک طرف تو زبدۂ روزگار فلاسفر و علمائے منطق و حکمت تھے لیکن دوسری طرف علومِ مخفی کو بھی اپنا مشغلہ بنائے ہوئے تھے۔ مثلاً علامہ فخر الدین رازی۔ حجۃ الحق علامہ محی الدین ابن عربی۔ سرِ دفترِ فلاسفرِ جہاں علامہ ابنِ رشد ایک طرف تو منطقی ہونے کی صورت میں بال کی کھال اتارے بغیر نہ رہیں اور دوسری طرف یہ کہیں کہ ہُدہُد کے دائیں پنجہ کے مخفی خواص یہ ہیں کہ یہ سر پر باندھ کر انسان نظرِ خلائق سے

مخفی ہو جاتا ہے۔ دو ایسی متضاد باتیں ہیں جن کے درمیان ایک طالب علم گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ یا پھر کم از کم اتنا خیال ضرور آتا ہے۔ کہ رازی۔ ابن عربی ابن رشد جیسے منطقی جب علوم سیمیا و لیمیا پر عقیدہ رکھتے تھے تو ضرور ان علوم میں کوئی نہ کوئی صداقت ہوگی۔ میرے اپنے ادارہ کے پروگرام میں یہ شامل ہے کہ علوم مخفی کے ان رسائل پر سیر حاصل تبصرے کیے جائیں اور پھر جہاں تک ممکن ہو سکے ان پر تجربے کیے جائیں اور دیکھا جائے کہ ان مبادیات میں سچائی کو کتنا دخل حاصل ہے فی الحال تو میں نے مختلف عربی اور فارسی کی صدیوں پرانی کتابوں کو ڈھونڈ کر اکٹھا کیا ہے اور ان سے چیدہ چیدہ عملیات علوم سیمیا و لیمیا کے ترجمہ کر کے ناظرین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ ان میں چند ایک کے متعلق میں نے خود بھی تجربہ کیا ہے اور انہیں صحیح پایا ہے ممکن ہے کہ باقی بھی سب صحیح ہوں۔ اس کا تجربہ و امتحان میں اہل علم پر چھوڑتا ہوں۔ میں نے صدیوں سے چھپے ہوئے علمی خزانے آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے ہیں۔ اب ان سے متمتع ہونا آپ کا اپنا کام ہے۔

منجم اعظم



"کتاب السیمیا"

علم سیمیا فی الحقیقت علم خیالات ہے، یہ وہ علم ہے جس سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں. اور نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہوتا.

بَاب ــ ا

عظام

عظام سے مقصود ہدہد کی تین ہڈیوں اور ان کی خواتیم ثلٰثہ اور اسماء ثلٰثہ سے ہے جو ان کے ساتھ متعلق اور منسوب ہیں اور ان کے حصول کی کیفیت اس طرح ہے کہ خدا کا نام لے کر ہدہد کو چوبیس روز قفس میں بند کرے اور حب السوسن کا دانہ کھلائے اور گلاب بجائے پانی کے پلائے اور پچیسویں روز سرخ تانبے کی ایک چھری لے کر جو پہلے سے بنوا رکھی ہو اور یہ طلسم اس پر جو اسم اعظم ہے. کندہ کر لیا ہو. ایسے وقت میں جب کہ قمر خداوند طالع یعنی اس شخص سے جو عامل ہے. متصل ہو اور قوی الحال ہو اور وہ طلسم یہ ہے :-

ا٦٨ااا٥ د ٥ د اا ٨ااا٦ د ااا ح ااا٦ د ا٦ا دم ۰ اور یہ طلسم

بہتر اور درست ہے ام ۱۱۱ ۵ ۱۱۸ ۱۱۱۱ ۷ د ۱۱۱ح د ۱۱۱۱ ۷ د ۱ ۸ ۹ دم

اور ایک دوسرے نسخہ میں اس طرح لکھا ہے :-

۱۱ د م ل را د ل ل را ہ ۱۱۱ ۶ د ۱۱۱ ح د ۱۱۱ ۱۶ مرال ۹ دم

اور ایک نسخہ میں اس ترکیب سے ہے .

۸۹۱ ل ۹۸۸۱۱ ل ۱۱۸ ۱۱۱ ۹۶ ۱۱۱ ح ر ۱۱ ۱۱ ۶ ۹۹ مرال د ۹ دم

یَا کَشْتَیْلُ اَعِیْنُوْنِیْ لِمَا اُرِیْدُہٗ پھر اس چھری سے اس ہدہد کو ذبح کرے ایک پیسے کے برتن میں اس طرح سے کہ ایک قطرہ خون ادھر ادھر نہ گرے اگر ایک قطرہ بھی گر پڑا تو عمل فاسد ہو جائے گا. پھر اس کے سر کو بدن سے جدا کرے اور دل کو علیحدہ کرے اور تاج کو قینچی سے کتر کر الگ رکھے اور دونوں بازو اور دُم کے سب سے لمبے تین پروں کو بھی جدا نکال لے پھر سر اور دل اور بازو اور ان پروں کو ایک صاف برتن میں رکھے اور پانی ڈال کر خوب پکائے اور شوربا اور گوشت نوش کرے مگر یہ خیال رکھے کہ کوئی ہڈی نہ ٹوٹے اور نہ کوئی ہڈی اس میں سے ضائع ہو. بہت احتیاط رکھے. پھر ان سب ہڈیوں کو ایک برتن میں رکھ کر پانی ڈالے اور خیال کرے ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر تیر آئے گی اور ایک پانی کے بیچ میں رہے گی اور ایک پانی کی تہ میں بیٹھ جائے گی ان تینوں ہڈیوں کو نکال کر ہر ایک پر نشان کر دے تاکہ ہر ایک ہڈی معلوم رہے کیونکہ اس عمل کا مدار انہی تین ہڈیوں پر ہے اور ان ہڈیوں کے علاوہ

جو ہڈیاں بچی ہوں ان کو اور بانی پر وبال سے کر سب کو ایک شیشہ کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کرے اور آگ میں جلائے اور ان کی راکھ کو بحفاظت رکھے اس راکھ کا نام رماد اوّل ہے. رماد کے باب میں اس کا بیان ہوگا. اس وقت ہم ان تینوں ہڈیوں کی تفصیل پیش کرتے ہیں.

پہلی ہڈی

یعنی جو ہڈی پانی کی تہ میں بیٹھی تھی وہ خاکی مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام شَمْعُوْن ہے اور عمل اس کا معدنیات اور نباتات اور کوہ و صحرا کے متعلق ہوتا ہے. اس کی ایک خاتم ہے جس کو خاتم طاعت کہتے ہیں اور یہ خاتم اس عمل میں بجائے عزیمت کے ہے تسخیرات میں پس اس خاتم کو مع اسم روحانیت یعنی موکل کے اس ہڈی پر لاجورد یعنی نیل سے لکھے اور وہ اسم یہ ہے عُلْهَا كطططيتا اور خاتم کی صورت یہ ہے.

اور جب اس ہڈی کا عمل کرنا چاہیئے تو یہ اس کی ترکیب ہے. کہ ایک بڑا طشت تانبے یا پیتل کا لے کر یہ ہڈی اس میں رکھ دے اور صاحب یوم و ساعت سے یعنی جس کی ساعت میں یہ عمل کرنا ہے. اس سے مدد مانگے اور رات کو عمل کرنا ہے تو صاحب اللّیل سے مدد مانگے اور اکاون ۵۱ بار اس ہڈی کے موکل کا نام لے کر کہے یَا شَمْعُوْن

بہتر اور درست ہے ام ۱۱۱ہ ۱۱۸ ۱۱۱۱ ۷ د ۱۱۱ح د ۱۱۷ د ا ۸ ۹ د دم

اور ایک دوسرے نسخہ میں اس طرح لکھا ہے :-

۱۱ د م ل راد دل ل راہ ۱۱۱ ۶۱۱ د ۱۱۱ح د ۱۱۱۱۶ ممرال ۹ دم

اور ایک نسخہ میں اس ترکیب سے ہے.

۸۹۱ ل ۹۸۸۱۱ ل ۱۱۸ ۱۱۱۹۶ ۱۱۱ح ر۱۱ ۱۱۶۹۹ ممرال د ۹ دم

یا کشتیلُ اعیذُونی بِمَا اُرِیدُ پھر اس چھری سے اس ہدہد کو ذبح
کرے ایک پیسے کے برتن میں اس طرح سے کہ ایک قطرہ خون ادھر ادھر
نہ گرے اگر ایک قطرہ بھی گر پڑا تو عمل فاسد ہو جائے گا. پھر اس کے سر کو
بدن سے جدا کرے اور دل کو علیحدہ کرے اور تاج کو قینچی سے کتر کر
الگ رکھے اور دونوں بازو اور دم کے سب سے لمبے تین پروں کو
بھی جدا نکال لے پھر سر اور دل اور بازو اور ان پروں کو ایک صاف برتن
میں رکھے اور پانی ڈال کر خوب پکائے اور شوربا اور گوشت نوش کرے
مگر یہ خیال رکھے کہ کوئی ہڈی نہ ٹوٹے اور نہ کوئی ہڈی اس میں سے ضائع
ہو. بہت احتیاط رکھے. پھر ان سب ہڈیوں کو ایک برتن میں رکھ کر پانی
ڈالے اور خیال کرے ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر تیر آئے گی
اور ایک پانی کے بیچ میں رہے گی اور ایک پانی کی تہ میں بیٹھ جائے گی
ان تینوں ہڈیوں کو نکال کر ہر ایک پر نشان کر دے تاکہ ہر ایک ہڈی معلوم
رہے کیونکہ اس عمل کا مدار انہی تین ہڈیوں پر ہے اور ان ہڈیوں کے علاوہ

جو ہڈیاں بچی ہوں ان کو اور باقی پر و بال لے کر سب کو ایک شیشہ کے
برتن میں بند کر کے گل حکمت کرے اور آگ میں جلائے اور ان کی راکھ کو
بحفاظت رکھے اس راکھ کا نام رماد اوّل ہے. رماد کے باب میں اس
کا بیان ہوگا. اس وقت ہم ان تینوں ہڈیوں کی تفصیل پیش کرتے ہیں.

پہلی ہڈی

یعنی جو ہڈی پانی کی تہ میں بیٹھی تھی وہ خاکی مزاج رکھتی
ہے اور اس کے موکل کا نام شمعون ہے اور عمل اس کا معدنیات
اور نباتات اور کوہ و صحرا کے متعلق ہوتا ہے. اس کی ایک خاتم ہے جس
کو خاتم طاعت کہتے ہیں اور یہ خاتم اس عمل میں بجائے عزیمت کے ہے
تسخیرات میں پس اس خاتم کو مع اسم روحانیت یعنی موکل کے اس ہڈی
پر لاجورد یعنی نیل سے لکھے اور وہ اسم یہ ہے عَلْهَا کططیشا اور
خاتم کی صورت یہ ہے.

اور جب اس ہڈی کا عمل کرنا چاہیئے تو یہ اس کی ترکیب ہے.
کہ ایک بڑا طشت تانبے یا پیتل کا لے کر یہ ہڈی اس میں رکھ دے اور
صاحب یوم و ساعت سے یعنی جس کی ساعت میں یہ عمل کرنا ہے. اس
سے مدد مانگے اور رات کو عمل کرنا ہے تو صاحب اللیل سے مدد مانگے
اور اکاون ۵۱ بار اس ہڈی کے موکل کا نام لے کر کہے یا شمعون

خذ علیٰ هٰذ العیون ؕ وہ طشت حاضرین کی نظر سے غائب ہو جائے گا. جب تک کہ یہ ان اسماء کا ذکر کرتا رہے گا اور اس ہڈی کو طشت میں سے نہ اٹھائے گا. یہ عمل ہم نے بطور نمونہ کے بیان کیا ہے ورنہ اس ہڈی سے تمام اجزاء ارضی و نباتی بے ساق میں عمل ہو سکتا ہے.

دوسری ہڈی

یعنی وہ ہڈی جو پانی کے درمیان میں رہتی ہے ہوا کا مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام زیتون ہے اور اس کی خاتم یہ ہے اور اسم اس کا یہ ہے :- تُوسُخطُعنیثا اور اس ہڈی کے اعمال ہوا ابر اور برق اور پرندوں میں ہیں. بطور نمونہ اس کا بھی ایک عمل ہم پیش کرتے ہیں. جب کوئی شخص یہ دکھانا چاہے کہ گویا آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس ہڈی پر روحانیت و اسم و خاتم لکھ کر جیسا کہ مذکور ہوا اپنے پاس رکھے. اور ایک رسی آسمان کی طرف پھینکے اور صاحب یوم و ساعت سے استمداد کرے اور اسم قسم کو انچاس ۴۹ بار پڑھ کر کہے :-

یا زیتون خذ علیٰ هٰذ العیون ؕ اور پکار کر کہے کہ اے حاضرین محفل دیکھو میں آسمان پر جاتا ہوں لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ وہ اس رسی پر سے چڑھ کر آسمان پر جا رہا ہے حالانکہ وہ وہیں بیٹھا ہوا ہو گا

اور سب لوگ اس بات سے متحیر ہوں گے. ایسا تماشا ایک بار شہنشاہ جہانگیر کے دربار میں فرنگی جادوگروں نے دکھایا تھا — جس کا ذکر شہنشاہ نے اپنی تزک میں بھی کیا ہے. اس کے علاوہ بھی اس ہڈی کے تصرفات بے شمار ہیں

تیسری ہڈی

یعنی وہ ہڈی جو پانی کے اوپر آئی تھی آتشی مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام سُلیمُون ہے اور اسم قسم کا یہ ہے :. گیعُلھُونیثا اور اس کا عمل آتش کی چیزوں میں ہوتا ہے. مثلاً اگر یہ دکھانا چاہے کہ آتش عظیم روشن ہے اور یہ عامل اس کے بیچ میں بیٹھا ہوا ہے اور آگ سے کھیل رہا ہے تو اس ہڈی پر بطریق مذکور روحانیت خاتم اور اسم قسم لکھ کر بیالیس بار اسم قسم پڑھے اور صاحب یوم و ساعت سے مدد مانگے. پھر کہے یا سلیمون خذ علیٰ هٰذ العیون . اس وقت لوگوں کو ایک بہت بڑی آگ دکھائی دے گی . ان سے کہو دیکھو میں آگ میں جاتا ہوں. سب یہ دیکھیں گے کہ اس آگ میں چلا گیا حالانکہ یہ وہیں موجود ہو گا. اس کے علاوہ دوسرے آتشی عملیات میں بھی یہ ہڈی بہت سے تصرف رکھتی ہے .

نکتہ :- یہ یاد رہے کہ یہ تینوں خاصیتیں اسم قسم کی روحانیت

یہ مستفار ہیں اور تمام اعمال سیمیا اور خیالات اور نظر بندی ہیں ان کا
اثر علمائے فن کے نزدیک ثابت ہے۔ اور ان موکلات کے ماتحت
بہت سے اور موکلات بھی ہیں جو شخص پر محافظت مداومت اور ریاضت
کرتا ہے وہ اس کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں اور جو کچھ وہ حکم کرتا ہے وہ
بجالاتے ہیں مگر اس کام کے واسطے ایام اور ارباب ساعات کا معلوم
کرنا نہایت ضروری ہے اور بعض علمائے فن ارباب فصول کا داخل کرنا
بھی ضروری سمجھتے ہیں۔

باب ——— ۲

رماد

رماد کی بھی تین قسمیں ہیں۔ رماد
اوّل کی ترکیب پچھلے باب میں بیان ہو چکی ہے

دوسری رماد

دوسری رماد کو رماد ابابیل کہتے ہیں۔ اس کی
ترکیب یہ ہے کہ شب پنجشنبہ اوّل یا آخر ماہ ربیع الاوّل کو بوقت
تثلیث زحل و عطارد ابابیل کے گھونسلے میں جس قدر بچے ہوں اندازاً چار
ہوں گے یا کم و زیادہ ان کو لے کر ایک کوری ہانڈی میں بند کرے
اور اٹھاتے وقت یہ اسمایات بار پڑھے اور علاوہ ماہ ربیع الاوّل
کے اور مہینوں میں بھی یہ عمل ہو سکتا ہے مگر بہتر اسی مہینہ میں ہے۔

اور شیث زحل و عطارد کا وقت فروری ہے۔ متذکرۃ الصدر اسمائے ظہیری یہ ہیں :-

" ظھیزۃ نصعلیش نفعلیش اسند یوش ابدیوش اروش ماروش صھیروش دالیش ھادوش مبھدش الوغاث تیغاث طیوش شلھوث اجب یا بطیروشن بطیوخ ، تداہی قدوس رب الملٰئکۃ والروح اجیبوا یھا الارواح التمینۃ النور ایتہ وافعلوا ما آمرکم بھذ الاسم العظیم بھلتلیشاغ بطا بطلا خفیک ھسھس ھسھس سلیبغ لحمتز ھاھا ھادش توکل ناھش لیوریبدا دلہ محبلہ نبکعالیل ————"

اس دعا کو پڑھ کر ان بچوں کو گھونسلے سے اٹھائے پھر ہانڈی میں رکھ کر اگر چار بچے ہیں تو چورا ہے میں اگر دو ہیں تو دو رلے ہے ہیں۔ اگر تین ہیں تو تر اسے میں ان کو دفن کر دے اگر ایک بچہ یا پانچ ہوں تو ان پر عمل نہ ہوگا۔ بہتر یہ ہے کہ چار ہوں مگر اس طرح دفن کرے کہ کسی کو خبر نہ ہو اور نہ کوئی ان کی بو پر آئے۔ آٹھویں روز ان کو نکالے گا تو دیکھے گا کہ دو بچے تو منہ سے منہ ملاتے ہوئے ہوں گے اور دو پیٹھ پھیرے ہوں گے۔ اس وقت پھر انہی اسماء کو سات بار پڑھ کے ان کو نکال لے اور ایک دوسرے برتن میں ان کو گل حکمت کر کے

آگ پر جلا لے۔ یہ رماد ثانی ہے۔

رمادِ ثالث

خاصیت میں یہ رماد اوّل اور رماد ثانی سے بہت زیادہ ہے۔ اس کے لئے ایک یکرنگ سیاہ بلی تلاش کرنی چاہیے۔ جس میں ایک بال بھی دوسرے رنگ کا نہ ہو اور اس کو کھانا اس ترکیب سے کھلائے کہ اکیس سیر گیہوں کی روٹی اور اس کا پانچواں حصّہ روغن زیتون اس میں ملا کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہو جاوے پھر اس کے تین حصے کر کے ہر روز ایک حصّہ بلی کو کھلائیں اور بجائے پانی کے شراب انگوری پلائیں جس میں روغن زیتون ملا ہوا ہو۔ پھر تین روز کے بعد اس بلّی کو ایک نئی مٹی کی ہنڈیا میں فولاد کی چھری سے اس طرح ذبح کریں کہ ایک قطرۂ خون باہر نہ گرے ورنہ عمل خراب ہوگا۔ پھر اس کے دل کو نکال کر چیریں اور سات دانہ تخم ارنڈی کے اس کے اندر رکھ کر مضبوطی سے سلا دیں تاکہ دانے نکل نہ جائیں پھر اس دل کو ہنڈیا میں ڈال دیں اور اس ہنڈیا میں دوو یلیناسی ڈالیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ تخم ارنڈی اکیس عدد لے کر ان کے ہم وزن خولنجان مصری لے اور ان کو جدا جدا خوب پیس لیں اور چھان لیں پھر آپس میں ملا لیں اور ہنڈیا میں ڈال دیں تاکہ خوب خون اور گوشت میں پیوست ہو جائے۔ پھر اس ہنڈیا کو گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ میں رکھیں

تاکہ اندر کی چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو کھول کر دل کو باہر نکال لیں اور
تخم ازنڈی کو دیکھیں جو جل کر راکھ ہو چکے ہوں۔ ان کو تو ہنڈیا میں ڈال دیں اور
جو نہ جلے ہوں ان کو علیحدہ حفاظت سے رکھیں یہ خفا کے موقع پر کام آئینگے
پھر ان چیزوں کو جو خاک ہو چکی ہوں ہنڈیا میں سے نکال کر پیس لیں۔ یہ رماد
ثالث ہے اور بہت سے اعمال کی بنیاد اسی پر ہے۔

خواص رماد اوّل

اس کی خاصیت یہ ہے کہ انسان کو جس صورت میں
چاہے تبدیل کر دے اس عمل میں بخود اصل ہے جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ
حب الخردع۔ حب الاس۔ حب الورد اور حب پیر درج ایک ایک درم
لے کر ہر ایک کو الگ الگ خوب باریک مثل غبار کے پیس لیں پھر باہم
ملا لیں اور ان سب کے ہم وزن رماد اوّل کو ملائے اور بقدر ضرورت
خون فصد خود اس میں ملا کر خمیر کرے اور گولیاں بنا لے۔ پھر جب عمل
کرنا مقصود ہو تو تھوڑے سے رماد مذکور کو انسان کے خون اور گلاب میں
ملا کر سیاہی بنائے پھر تین ورق کاغذ کے لے کر ہر ایک پر ایک ایک
اسم ثلثہ اسماء سے حرف حرف جدا جدا کر کے قلم داؤدی سے لکھے
اور خاتم بھی بطریق مذکور لکھے اور ہر ایک کے ساتھ جو اسماء مخصوص
ہیں ان کو بھی پڑھے۔ پھر حاضرین مجلس کے سامنے ایک شخص کے ہاتھ
میں وہ ورق دے کر اس کے دامن کے نیچے ان گولیوں کی دھونی روشن کرے

اور کہے فلاں پرندہ یا فلاں حیوان بن جا۔ بقدرت الٰہی وہ انسان لوگوں کو وہی
حیوان معلوم ہوگا جس کا اس نے نام لیا ہے۔ کسی رسالہ میں قلم داؤدی کا ذکر
نہیں ہے۔ فقیر نے بڑی تلاش سے اس کو حاصل کیا ہے تاکہ عامل کا عمل
ناقص نہ رہے۔ چنانچہ اسمائے ثلثہ حروف مفردہ کے ساتھ اس طرح ہیں
شمعون ص ۱۸۵ سے ب ◻ ع ـہ سے اور زیتون اس
طرح سے ہے سے کی سے سے مـ اور سلیمون اس طرح
ہے ک I ◻ لے ۳ اور ایک نسخہ میں غالباً رسائل خسرو شاہ
میں یوں ہے و سے ◻ اس ◻ ل ج ی کے حب ب ن۔

خواص رماد ثانی

دوسری رماد کا ایک عمل تو مداد بنا کر تے ہیں جس کا
ذکر ہم اگلے باب میں کریں گے اور دوسرا عمل بغیر مداد کے ہوتا ہے۔ جس
کی ترکیب یہ ہے کہ سات دانہ تخم ازنڈی یا لوبیا کے لے کر ان کو کالے سانپ
کے خون میں سات شبانہ روز بھگوئے پھر سات روز سیاہ بلّی کے خون
میں بھگوئے پھر نکال کر کسی جگہ خاک میں رماد ثانی ملا کر انہیں دفن کر دے۔ اور
سیاہ بلّی کا خون اوپر سے چھڑک دے یا خاک میں ملا دے۔ تھوڑے ہی
عرصہ میں یہ دانے پھوٹ نکلیں گے اور انجام کار ان میں پھل بھی لگ
جائے گا۔ جس وقت تخم ازنڈی یا لوبیا پک جائے اس وقت ان سب
دانوں کو جمع کر کے ایک آتشزا اپنے سامنے رکھ کر ایک ایک دانہ منہ میں لے

اور آئینہ میں اپنی صورت دیکھے یہاں تک کہ ایک دانہ ایسا بھی آئے گا کہ جب
اس کو منہ میں رکھ کر اپنی صورت دیکھیں گے تو اپنی صورت دکھائی نہ دے گی
اس دانہ کو بحفاظت رکھ لیں کیونکہ یہی دانہ کام کا ہے باقی سب دانوں کو پھینک
دیں۔ پھر جب ضرورت ہو اس دانہ کو منہ میں رکھ کر جہاں چاہے چلے جائیں کیونکہ کوئی
آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اور آپ سب کو دیکھیں گے۔

خواص رماد ثالث

یہ رماد بھی اخفا کی تاثیر رکھتی ہے یعنی وہ جو تخم
از نڈی بلّی کے دل میں سے نکلے تھے۔ ان کو منہ میں رکھ کر اسماء ظہیری
پڑھیں اور قدرے رماد ثالث اپنے گریبان اور آستین میں ڈال لیں پھر
جس جگہ چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

باب ——— ۳

مداد

مداد اصل میں وہی رماد ہے لیکن جب اس میں کوئی چیز ملا کر لکھیں تو
اس سے جداگانہ خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ مداد اوّل رماد اوّل سے بنتی ہے
اور مداد ثانی رماد ثانی سے اور مداد ثالث رماد ثالث سے ترکیب
پاتی ہے۔

مداد اوّل

اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی انسان کو پرندہ
بنانا مطلوب ہو تو رماد مذکور کو خون فصد میں ملا کر ایک ورق پر وہ اسم لکھے
جو طبع ہوا سے متعلق ہے پھر ورق اس شخص کے ہاتھ میں دے کر اس
کے کپڑوں کے نیچے وہی دھونی روشن کرے اور اسماء موکلات کا

زبان سے ورد کرے اور کہے کہ اے موکلات اس شخص کو فلاں پرندہ بنا دو
بقدرت الٰہی وہ شخص وہی پرندہ معلوم ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اس ورق پر یہ اشکال
بھی لکھ لے۔ یہ اشکال پرندہ بنانے کے لئے ہیں۔

[illegible]

[illegible] اور اگر حیوان
بنانا منظور ہے تو اس ورق پر اسم ثانی کو بطریق مذکور لکھے اور شکل بھی
ثبت کرے [illegible]

[illegible] اور جو اسماء اس کے ساتھ مقرر ہیں ان کو پڑھ کر اور
دھونی جلا کر کہے کہ فلاں جانور بن جا وہی جانور نظر آئے گا مگر کسی ورق
میں شکل کے لکھنے سے غافل نہ ہونا چاہیئے۔ اور اس شکل کو لغت یونانی میں
فلقطیر کہتے ہیں۔

مداد ثانی

یہ مداد ثانی ہے۔ خون گربہ سیاہ میں حل شدہ اس کے
خواص بہت ہیں۔ منجملہ ان کے پانچ خواص یہاں لکھے جاتے ہیں اور ہر
خاصیت کا ظہور اس کے فلقطیر پر موقوف ہے یعنی ان حروف پر جو اس مداد
سے قلم طبعی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔

خاصیت اول

اس مداد سے اس فلقطیر کو شب شنبہ کے اندر
تانبے کے ایک طشت پر لکھے اور اس میں پانی بھر کے تین برگ درخت
لادلا کے ڈال کے چولہے پر رکھے اور نرم آگ جلائے اور اسی درخت
کی لکڑی سے دو تین بار پانی کو حرکت دے اور اسماء ظہیری جو سابق میں
مذکور ہوئے ہیں پڑھے اس پانی میں سے ایک صدا خوش الحان
روح بخش و دلپذیر پیدا ہوگی اور اگر یہ شخص گانا شروع کرے تو اس طشت
میں سے بھی گانے کی آواز پیدا ہوگی غرضیکہ رونے یا ہنسنے یا پڑھنے جس
طرح کی آواز یہ شخص نکالے گا وہی آواز اس میں سے پیدا ہوگی — اور
فلقطیر اس کا یہ ہے [illegible] ۹۹ [illegible]

خاصیت دوم

جب چاہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ اڑ کر پہنچ
جائے تو اس فلقطیر کو مداد مذکور سے ان جوتیوں پر لکھے جو تمساح یعنی
مگرمچھ کی کھال سے بنائی گئی ہوں اور درخت اراک کی ایک لکڑی
ہاتھ میں لے کر اسماء ظہیری کا ورد کرے اور اس طرف متوجہ ہو۔ جدھر جانا
مطلوب ہو اس قدر جلد پہنچیگا کہ کوئی پرندہ بھی اڑ کر نہ پہنچ سکے۔
فلقطیر اس کا یہ ہے [illegible] ۸۸۹ نسخہ جلال العیون
میں یوں ہے۔ [illegible]

خاصیت سوم

اگر اس نلقطیر کو لوہے کی سلاخ پر جو ایک بالشت طویل ہو مداد مذکور سے لکھے اور کسی جگہ گاڑ دے۔ پھر جو شخص ادھر سے گذرے اس کو ایسا دکھائی دے گا کہ ایک شخص کھڑا ہوا ہے اور ہاتھ میں اس کے ایک اژدہا ہے جس کے منہ میں سے آگ نکل رہی ہے خوفزدہ شخص اس کو دیکھ کر بھاگ جائے گا۔ نلقطیر اس کا یہ ہے۔

[illegible] +

خاصیت چہارم

اگر کوئی شخص اپنی دونوں ہتھیلیوں پر مداد مذکور سے اس نلقطیر کو لکھے اور کسی بلند جگہ پر کھڑے ہو کر ہاتھوں کو بلند کرکے اسماء ظہیری پڑھنے شروع کرے اس کے اوپر نور کا آسمان سے ظہور ہو اور یہ شخص نظر مردم سے غائب ہو جائے اور کسی کی اس نور پر نگاہ نہ جم سکے نلقطیر اس کا یہ ہے [illegible] ۱۲۵۱ [illegible] +

خاصیت پنجم

اس نلقطیر کو مداد مذکور سے حریر زرد پر لکھ کر ایک انگوٹھی میں رکھ کر اوپر سے عقیق کا نگینہ جڑے پھر جب چاہے کہ لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہو تو انگوٹھی کو انگشت بنصر میں پہنے اور نگینہ ہتھیلی کی طرف کرکے ہاتھ آستین میں چھپالے اور اسماء ظہیری کا ورد کرے لوگوں کی

نظر سے پوشیدہ ہوگا جہاں چاہے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ پائے گا نلقطیر یہ ہے۔ [illegible] +

مداد ثالث

اس کے خواص بے شمار ہیں ازانجملہ سات خواص مع نلقطیر کے یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

خاصیت اوّل

مداد ثالث کو قدرے سرکہ شراب میں سرخ رنگ کا حل کرکے عمدہ کاغذ پر اس نلقطیر کو لکھیں اور اپنے عمامہ یا ٹوپی میں رکھیں اور بمقدار ایک دانگ مداد مذکور کو الصدر یانی دودھ یا شیرینی میں ملاکر کسی شخص کو کھلادیں پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر جس جگہ چاہیں لے جائیں جو کچھ یہ شخص خیال کرے گا اس شخص کو نظر آئے گا اور بہت عجائب وغرائب معائنہ کرے گا اور مثل دیوانہ کے ہو جائے گا۔ پھر جب چاہے کہ اس کو بحالت اصلی پر لائے اپنے عمامہ یا ٹوپی سے وہ کاغذ نکال کر اس کے سر پر رکھ دے فوراً ہوش میں آجائے گا اور جو کچھ دیکھا ہے سب بیان کرے گا نلقطیر اس کا یہ ہے۔ [illegible]

خاصیت دوم

رماد مذکور کو زعفران یا زرد رنگ میں ملا لے اور دباغت دیئے ہوئے بے رنگ چمڑے کے گول ٹکڑے روپیہ یا اشرفی کے برابر کتر کے اس فلنقطیر کو اس سیاہی سے ان پر لکھے پھر بازار میں جائے اور جس شخص کے ہاتھ اس کو بیچنا منظور ہو اس کی نظر سے پوشیدہ کسی جگہ کھڑے ہو کر اسماء مذکور پڑھے اور قدرے رماد اس کی طرف رکھ کر پھونک دے۔ پھر اس کے سامنے وہ چمڑے کے ٹکڑے لیجا کر اس کو دکھائے بالکل سونا معلوم ہوگا۔ اور رماد کو پانی میں ملا کر سفید کاغذ پر لکھے گا تو چاندی نظر آئے گی۔ فلنقطیر یہ ہے لحہ ماد حل صرہ دم

خاصیت سوم

رماد مذکور کو خون انسانی میں ملا کر ایک لکڑی پر فلنقطیر کو لکھیں اور اسماء مذکورہ کو پڑھتے جائیں۔ پھر اس لکڑی کو ایک تاریک مکان میں گاڑ دیں اور ایک چراغ روشن کریں جو شخص اس کو دیکھے خیال کرے گا کہ ایک شخص کھڑا ہوا ہے اگر مرد کے خون سے لکھا ہے تو مرد معلوم ہوگا اور اگر عورت کے خون سے لکھا ہے تو عورت معلوم ہوگی۔ مرد کا منہ قبلہ کی طرف ہوگا اور عورت کا منہ مشرق کی طرف۔ مگر دونوں نہایت حسین صاحب جمال عمدہ لباس پہنے ہوئے نظر آئیں گے فلنقطیر یہ ہے ۱۱۸۹ [symbol] ۵۱۲ رمالواع ادلے × آ آ مو۔

خاصیت چہارم

رماد مذکورہ کو مینہ کے پانی میں ملا کر اپنے پیر کے تلووں میں یہ فلنقطیر لکھے۔ پھر مسجد جامع یا اور کسی جگہ جہاں لوگ جمع ہوتے ہوں جائے۔ جس وقت لوگ جمع ہو جائیں قدرے رماد ان کے درمیان چھڑک دے اور اسماء مذکورہ پڑھتا ہوا بہت تیزی سے دوڑے لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ گویا آسمان پہ ہوا میں اڑ رہا ہے۔ پھر اگر سبب خفا اس کے پاس ہے اس کو منہ میں رکھ لے تاکہ ان کی نظر سے پوشیدہ ہو جائے اور ان کی باتیں سن کر پھر ظاہر ہو اور جو کچھ سنا ہو ان سے بیان کرے تاکہ ان کی حیرت میں اور بھی اضافہ ہو۔ فلنقطیر اس کا یہ ہے۔

لاماماہ صرہ مح [symbol] ماح ۲۵۲ محاہ مح لا مابم وکما

خاصیت پنجم

اس رماد کو جس پرند کے خون میں چاہے حل کرے اور فلنقطیر اپنی ہتھیلی پر لکھ کر کسی مجمع میں جائے اور جس مرغ کے خون سے فلنقطیر لکھا ہے اس کا نام لیتا جائے اور تھوڑی رماد مجمع پر چھڑک دے۔ تمام مجمع اس کو مرغ کی شکل میں نظر آئے گا ویسے ہی پر وبال اور رنگ معلوم ہوگا۔ فلنقطیر یہ ہے۔ حرحرلہ ماہ لالح لحمح ملرسے ۵۸۵ -

خاصیت ششم

اگر دریا یا نہر لوگوں کو دکھانی منظور ہو تو یہ عمل کرے

اور یہ عمل حکیم ابوالحسن اعمالی کا ہے. صاحب کتاب سحر العیون علامہ ابو محمد المغربی
کہتے ہیں کہ میں نے ابوالحسن اعمالی سے اس عمل کا مشاہدہ کیا ہے ترکیب اسکی
یہ ہے کہ جس جگہ سے چاہے مٹی ہٹا کر لے جائے اسکے زبد البحر بچھائے اور اسماء
ظہیری پڑھا جائے اور قدرے رماد ملا کر سفید کاغذ پر یہ اسماء جو اس کا نقطیر
ہے لکھے اسماء یہ ہیں ایوس سابوسال بلکیکوش اشمپلو
بیحرو مشال پھر لوگوں کو دکھائے سب کو ایک دریائے عظیم طوفان
خیز معلوم ہوگا اور دریا کا یا نہر کا دکھانا عامل کے خیال اور پانی پر جو رماد
میں ملایا گیا ہے موقوف ہے ۔

خاصیت ہفتم

دم الاخوین خوب باریک پیس کر موم میں قدرے زنگار
کے ساتھ ملائے اور ایک نیا کپڑا لے کر قدرے رماد چنبیلی کے تیل میں حل
کرکے اس کپڑے پر اسماء خمسہ جو خاصیت ششم میں گذرے ہیں لکھے
اور اس کپڑے کو لپیٹ کر بتی بنائے اور اس کے اوپر موم لگا کر شمع بنائے
پھر رات کو ایک طشت میں پانی بھر کے یہ شمع اس کے بیچ میں روشن
کرے اور اسماء ظہیری پڑھا جائے حاضرین کو ایسا معلوم ہوگا کہ ہزارہا
طاؤس اس طشت کے گرد بیٹھے ہیں اور پانی میں نہا رہے ہیں . یہ
عمل بہت عجیب ہے ۔

باب ــــــ ۴

اعمال نوامیس

اعمال نوامیس اعظم اعمال سیمیا میں سے ہیں . حکماء فرماتے ہیں ان
میں بے شمار فوائد ہیں لیکن مشقیں بھی بے حد وحساب ہیں . حکیم
حنین بن اسحاق جو عشرہ مقالات کا مترجم ہے لکھتا ہے
کہ نوامیس وہ علم ہے جس سے خلاف عادات چیزیں دکھائی جائیں
اور عالم اکبر و عالم اصغر دونوں میں ہوتا ہے . عالم اکبر میں مثلاً آفتاب
کا دن کو پوشیدہ کر دینا اور رات کو ظاہر کرنا اور دن کو ستارے
دکھا دینا اور عالم اصغر میں مثلاً پانی پر چلنا یا درخت کا غیر موسم میں پھل
لانا، خشک درخت کا سرسبز ہونا اور درخت کا زمین پر جھک جانا اور
ابر اور بجلی وغیرہ کا دکھلانا اور انسان کا غیر صورت میں بدل دینا لوگوں کی

نظر سے غائب ہونا اور مختلف صورتوں میں اپنے آپ کو دکھانا وغیرہ

اعمال نوامیس دو قسم کے ہوتے ہیں ایک اکبر دوسرے اصغر ناموس اکبر امور ملکیہ اور مہمات عظیمہ پر مشتمل ہے اور اس کی تاثیر کی کیفیت کچھ معلوم نہیں ہے اس کو ناموس اعظم بھی کہتے ہیں۔ ناموس اصغر کی کیفیات اہل عقل پر روشن ہیں۔ اب ہم ہر ایک ناموس اور اس کی کیفیات سے متعلقہ الگ الگ چند ابواب تحریر کرتے ہیں تاکہ مبتدیان ان اعمال کو بخوبی سمجھ سکیں اور اہل فن ان سے کماحقہ مستفید و مستفیض ہو سکیں۔

باب ——— ۵

تعفینات ناموس اعظم

تعفینات ناموس اعظم کی حجر الشمس ہے۔ یہ ایک پتھر ہوتا ہے جو رات کو مثل چراغ کے روشن رہتا ہے۔ جب یہ پتھر دستیاب ہو جائے تو اس کو خوب باریک پیس کر گرم پانی کے ساتھ خمیر کر لیں۔ پھر ایک بکری یا گائے کے رحم میں جس طرح ہو سکے انسان کی منی مع اس کوفتہ پتھر کے داخل کریں اور جب اس کام سے فارغ ہو جائیں تو اس گائے یا بکری کے منہ کو خون سے لطخ کریں اگر بکری ہے تو بکری کے خون سے اور اگر گائے ہے تو گائے کے خون سے لطخ کریں اور ایک تاریک مکان میں جہاں سورج کی روشنی بالکل نہ جاتی ہو اس کو بند کر دے اور گیہوں کی بھوسی اور شراب اس کو پلائے اور ہر ہفتہ میں ایک رطل دہی خون جو اس کے

منہ پر ملاتا اس کو پلائے یہاں تک کہ اس کے بچہ پیدا ہو مگر اس کے پیدا ہونے
سے قبل یہ نسخہ تیار کر لینا چاہیے۔ حجر الشمس۔ حجر الکبریت۔ حجر توتیا سبز
حجر مقناطیس ان سب کو ہم وزن خوب باریک پیس کر عرق برگ بید میں
خمیر کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور خشک
ہونے کے بعد ایک شیشے کی بوتل میں حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ پھر
جس وقت یہ بچہ پیدا ہو تو ایک برتن میں اس بچہ کو لیکر اس کی ماں کو فوراً
ایک بڑے برتن میں ذبح کر دیں۔ اس طرح سے کہ ایک قطرہ بھی اس
کے خون کا ضائع نہ ہو اور خون کو نہایت حفاظت سے ایک برتن میں
رکھ لیں۔ پھر اس بچہ کو ایک شیشے کے برتن میں تین شبانہ روز بھوکا
اور پیاسا رکھیں۔ جب تین روز کے بعد بھوک اس پر بہت غلبہ کرے اور
یہ بہت مضطرب ہو تب وہی اس کی ماں کا خون اس کو پلائیں جس قدر
پی سکے۔ یہاں تک کہ سات روز اسی طرح گذریں۔ اس وقت اس
بچہ کی ایک عجیب و غریب صورت پیدا ہو گی۔ اور عجائب اعمال میں
کام دے گا۔

اس عمل کو تعفین اکبر کہتے ہیں اور خواص اس کے یہ ہیں۔
کہ اگر اس صورت کو سفید کپڑے میں لپیٹ کر اس کے مقابل آئینہ رکھیں۔
انتیس یا تیس ماہ قمری کو تو چاند اس طرح روشن معلوم ہو گا جیسے چودھویں
رات کو معلوم ہوتا ہے اور اس وقت ان گولیوں کی دھونی دینی ضروری ہے

اور جب اس صورت کو اور آئینہ کو اٹھا لیں گے تو چاند غائب ہو جائے گا
اور اگر قمری ماہ کی پہلی تاریخ میں اس صورت کو ذبح کر کے اس کا خون
خشک کر کے پیس لیں پھر جس آدمی کو تھوڑا سا دیں گے اس کی صورت
بدل جائے گی یعنی اگر یہ بچہ گائے کا ہے تو انسان گائے بن جائے گا۔
اور اگر بکری کا ہے تو بکری بن جائے گا۔ اور اگر آخر ماہ میں اس صورت کا
شکم چاک کرلے اور شکم میں سے جو چیز نکلے وہ کسی آدمی کے بدن پر ملے
فوراً وہ آدمی [illegible] بن جائے گا اور اگر چالیس روز اس بچہ کو خون منی اور دودھ
ملایا جائے اور ایسی جگہ رکھا جائے جہاں یہ بچہ آفتاب کو نہ دیکھے پھر اس
بچہ کا بحالت زندگی شکم چاک کر کے انتڑیاں باہر نکالے جہاں یہ بچہ آفتاب
کو نہ دیکھے اور جو پیٹ سے نکلے اسے بحفاظت رکھے پھر اگر قدرے
اس میں سے اپنے ہاتھوں اور پیروں پر مل لے تو جس جگہ چاہے فوراً
طرفۃ العین میں جا سکے اور پھر واپس آ سکے۔

اب تعفین اصغر کا عمل تحریر ہوتا ہے۔ حجر الشمس کو زہرہ
باز سفید میں خمیر کر لیں اور ایک مادہ بندر کے رحم میں انسان کا نطفہ اور
یہ خمیر جس طرح ہو سکے پہنچا دے اور فارغ ہو کر اس کی فرج پر قدرے
خون سنگ پشت یعنی کچھوے کا لگا دے اور بروز اتوار فصد کا خون لے کر
اس میں گوشت ملا کر اس مادہ بندر کو کھلائے اور شراب پلائے۔ ایام
وضع حمل تک۔ اور یہ نسخہ تیار رکھے برگ درخت فندق وزبد البحر

دھم القیس ان سب کو برابر پیس کر کچھوے کا خون اور زہرۂ سمندر دن جو
ایک مرغ مشہور ہے اور خلیج فارس میں بصرہ کے قریب ملتا ہے اسی
میں ملا کر گولیاں بنائے اور خشک کر کے رکھ لے پھر جس وقت وہ بچہ پیدا
ہو تو قدرے ان گولیوں میں سے اس کے اوپر چھڑک دے اور ایک
بڑے برتن میں چالیس روز اس بچہ کو رکھ کر جو کھانا اس کی ماں کو کھلایا
جاتا تھا اس کو بھی کھلائے پھر چالیس روز کے بعد نکالے . ایک
حیوان بصورتِ انسان ہوگا . مگر اس کے ایک پیر ہوگا جس سے بہت
کام ظاہر ہوں گے اور ہر ایک عضو اس صورت کا بہت کار آمد ہے
چنانچہ اگر اس کی آنکھ کو نکال کر خشک کر کے پیس لیں اور سرمہ کی طرح
آنکھ میں لگائیں تو روحانیات اور جنات کا مشاہدہ کریں اور اگر اس کے
مغز سر کو خشک کر کے عنبر میں ملا کر آنکھ میں لگائیں تو خزانے زمین کے
اندر نظر آئیں اور اگر اس کی زبان کو خشک کر کے شربت میں ملا کر
پی لیں تو روحانیات اور جنات کی گفتگو سمجھنے لگیں اور اگر اس کے دل
اور زہرہ کو خشک کریں اور زہرہ قرنیوس بھی اس میں ملا لیں اور خشک
کر کے گولیاں بنا کر جس درخت کے نیچے چلتے آگ پر روشن کریں وہ
درخت زمین پر جھک جائے اور اگر دو درختوں کے درمیان میں روشن
کریں تو دونوں ایک دوسرے سے مل جائیں . قرنیوس ایک مشہور
مچھلی ہے اس کے سر پر ایک تاج ہوتا ہے مثل تاج مرغ کے اور

بحر عمان میں بکثرت پائی جاتی ہے اور اگر ایک گولی کو پانی میں حل کر کے
اپنے ہاتھوں پر لیپ کریں اور کسی درخت کے نیچے بیٹھ جائیں .
تمام ٹہنیاں اس درخت کی جھک جائیں گی . اور اگر اس صورت
کے مغز سر کو انسان کے مغز سر کے ساتھ جو تازہ ہو ملا کر خشک کر کے
گولیاں بنا لیں پھر جس خشک درخت کے نیچے روشن کریں فوراً
وہ درخت سرسبز ہو کر پھل لائے گا .

باب ——— ٦

تدخنیات ناموس اعظم

تدخنیات یعنی دخنوں سے بڑے بڑے کام لیے جاتے ہیں مثلاً چودھویں رات کو آپ دخنہ روشن کریں تو ایسا معلوم ہو کہ چاند کا نور بالکل جاتا رہا ہے اور خسوف ہو گیا ترکیب اس کی یہ ہے کہ درخت سراج القطرب کے پتے لیکر خوب کوٹو اور زہرہ برہ اور زہرہ گاؤ کو بھی اور مغز سر سبز کو بھی ملا کر گولیاں بنالیں چنے کے برابر گو پھر سایہ میں خشک کر کے کسی اونچی جگہ پر گھوڑے کی لید جلا کر اس کی دھونی میں یہ گولیاں بھی ڈال دیں۔ چاند گہن کا مشاہدہ ہو گا رسائل خسر دشاہ جیسے رسائل سمادی بھی کہتے ہیں۔ تحریر ہے کہ اگر دن کو اس دخنہ کو روشن کریں تو ستارے اور مرغان مختلف الالوان دکھائی دیتے ہیں۔

دخنہ دوم

ہوا میں عجائبات مثل گھوڑے سوار اور جانوروں کا دکھائی دینا۔ یہ دخنہ افلاطون کا ہے۔ اجزاء اس کے یہ ہیں۔

عود زفت۔ چینی۔ ذیبق۔ چرکین سنگ آبی۔ سندروس۔ صبر سقوطری۔ ہر ایک دس درم دمغ وادی ایک مثقال ہر ایک کو جدا جدا پیسے سوائے زیبق کے پھر ان سب کو ملا کر ایک رطل زیت اس میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ ہر گولی تیس درم کی ہو۔ پھر اس کو خشک کر کے سرخ بکری کی مینگنوں کو سلگا کر اس پر یہ گولی روشن کریں عجائبات دکھائی دیں گی۔

دخنہ سوم

اس کو دخنۃ الرجال کہتے ہیں اور اس کے روشن کرنے سے ہوا میں ایسے آدمی دکھائی دیتے ہیں جن کے سر آسمان میں اور پیر زمین میں معلوم ہوں۔ اجزاء اس کے مرتک۔ عفص۔ زنجار۔ اقلیمائے ذہبی۔ زرنیخ احمر۔ نحاس محرق۔ زنجفر۔ دم الخجاین ہر ایک دس درم اور کبریت پانچ درم۔ ان سب کے برابر شجرۃ القوت ملائے اور شحم السمک اور ماء الغوث ملا کر خمیر کرے اور گولیاں بقدر مرغ سیاہ کے بنا کر سایہ میں خشک کرے اور گائے کے گوبر کو سلگا کر اس میں ان گولیوں کو روشن کرے مگر جس دن کہ گہرا ابر ہو تا کہ عجائبات کا مشاہدہ کرے۔

دخنہ چہارم

اس کو دخنۃ الامطار بھی کہتے ہیں اور یہ سب دخنوں سے بڑا دخنہ ہے۔ جب موسم گرما میں بہت گرمی ہو تو ایک گرگٹ کو ذبح کرے اور اس کی دم کو خشک کر کے رکھ چھوڑے پھر ایک سیاہ بط جس میں ایک پر بھی دوسرے رنگ کا نہ ہو اور اگر بڑی ہو تو بہت بہتر ہے اس کو لے کر ایک پنجرے میں بند کرے اور گوشت سگ پر اس گرگٹ کی خشک دم چھڑک کر اس بطخ کو کھلائے اور گرگٹ کے باقی جسم کو کھال کھینچ کر خوب پکائے یہاں تک کہ گل کر مرہم سی بن جائے اور اس باقی کو بطخ کو پلا دے۔ پھر تین دن اسے کچھ کھانے کو نہ دے یہاں تک کہ خوب بھوکی ہو جائے۔ پھر چوتھے روز ایک چھپکلی اگر سفید ہو تو بہتر ہے اس کو کھلائے اس کے کھانے سے پیاس اس پر غلبہ کرے گی اس واسطے لازم ہے کہ درخت سراج القطرب کا تین اوقیہ عرق جمع کر رکھے اور شراب کہنہ اس میں ملا کر اس کو پلائے۔ پھر ایک شبانہ روز کے بعد اس کو ذبح کرے اور اس طرح اس کے خون کو نکالے کہ ایک قطرہ ضائع نہ ہو پھر اس بطخ کے گوشت واستخوان خوب کوٹ کر رکھ لے اور خون کو جگر کے ساتھ ملائے پھر اس کٹے ہوئے کو اس کے ہم وزن شراب میں ملا کر خشک کرے اور بہت باریک چھلنی میں چھان کر اس کے نصف وزن کتے کے پسے ہوئے بال اور ہڈیاں جو راکھ ہو گئی ہوں اس میں ملائے اور پھر خوب

باریک پیسے پھر جب عمل کرنا چاہیے تو درخت برلوق سے کو ٹے کر اس دوا کی تدخین کرے یعنی دخنہ بنا کر جلائے جب اس کا دھواں اوپر جائے گا تو بقدرت الٰہی بارش زمین پر برسے گی اور جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا بارش بھی برستی رہے گی. اگر دخنہ ایک ماہ تک روشن رہے گا تو بارش بھی ایک ماہ تک رہے گی. جب بارش موقوف کرنی چاہیے تو دخنہ کو بند کر دے بارش بند ہو جائے گی.

باب ـــــ ۷

تزئینات ناموس اعظم

تزئینات سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں جہاں پر صرف ان کا ذکر کیا جاتا ہے جو ناموس اعظم کے اکابر تزئینات سے متعلق ہیں.

تزئین اوّل اسے عمل وقوف بزخواطر بھی کہتے ہیں یہ عمل حکیم افلاطون کا ہے فرماتے ہیں کہ موش دشتی کو جس وقت وہ اپنے بل میں سے نکلنا چاہے پکڑ لے اور پانی میں اتنے غوطے دے کہ وہ ہلاک ہو جائے اگر مینہ کا پانی ہو تو بہتر ہے اور جو ان چاروں دریاؤں میں سے کسی کا پانی ہو تو وہ بھی بہتر ہے یعنی جیحون وسیحون ونیل وفرات بہر حال اس کو کسی پانی میں غرق کرنا چاہیے. پھر جب مر جائے تو اسی طرح اس کو خشک کرے

اور ہموزن اس کے گوشت کرگس اور چہارم وزن اس کے دل بوزنہ اور اسی کے برابر دل طوطی سخن گر' جو نر نہ ہو سب کو خشک کر کے پیس لے اور رکھ لے پھر جو شخص اس دوا میں سے ایک درم شیرینی کے ساتھ نوش کرے ایک لحظ کے ساتھ حکمت کا کلام اس سے ظاہر ہوا ور جو خیالات لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوں سب اس پر منکشف ہو جائیں۔

تزئین دوم

اسے عمل عزائم بھی کہتے ہیں۔ اس عمل کی تعریف بہت کچھ صاحب شامل اکبر نے بھی کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل نہایت عظیم النفع ہے جو شخص یہ چاہے کہ لوگوں کے دلوں کی بات معلوم ہو جائے وہ ایک ہفتہ روزے رکھے۔ ترک حیوانات کے ساتھ اور ان اسماء سبعہ کو جو مفاتیح العلم کہلاتے ہیں ایک ہزار بار ہر روز پڑھے وہ اسماء یہ ہیں۔

" سُهْلَ دَرَعَ هَلَيْهُوْنِ لَا لَهُوْنِ دَمْلَ عُوثِ هَاجِنِيْ تَلْتِيشَا هَيَاذُبِ "

پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر تین بار یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ مِنْ قَلْبِیْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَعَلِّمْنِیْ مَالَمْ اَکُنْ اَعْلَمُ وَلَیِّنْ لِیْ مِنْ کُلِّ مَا اَسْئَلُ عَنْہُ یَامَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاہُ ۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اگر چھ روز اس پر مداومت کرے گا تو ساتویں روز اثر ظاہر ہوگا پھر جو شخص

اس کے سامنے آئے گا جو کچھ اس کے دل میں ہوگا وہ اس پر منکشف ہو جائے گا۔

تزئین سوم

اسے عمل سرعت سیر بھی کہتے ہیں یعنی عامل اس عمل کے زور پر ایک مہینہ کا راستہ ایک دن میں طے کرتا ہے حکیم لاون طرابلسی کتاب سر الاسرار میں اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ اژدہے کی کھال۔ سفید مرغابی کی کھال بٹراگوہ کی کھال اور مرغی کی کھال۔ ہرن کی کھال اور گھوڑے کی کھال کو اس وقت لیں جب کہ عطارد مستقیم السیر ہو اور جب کسی سعد ستارے سے متصل ہو اس وقت اس کی جوتیاں بنائے پھر جب کسی جگہ جانا چاہیے طہارت اور روزہ کے ساتھ ان جوتوں کو پہن کر اس طرف کو قصد کرے بہت جلد پہنچ جائے گا۔ مشائخ مغرب نے اس باب میں دوسرے طریق سے عمل فرمایا ہے یعنی پوست ہرن اور آغ کی گردن کی کھال کہ دونوں ذبیحہ ہوں اس وقت دباغت کریں۔ جس وقت قمر عطارد سے متصل ہو اور جب عطارد مستقیم السیر ہو ان کھالوں کی جوتیاں بنائیں اور ان اشکال کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنی ران پر باندھ لیں۔ سرعت سیر اتنی حاصل ہوگی کہ ایک ماہ کا رستہ ایک دن میں طے ہوگا۔ کچھ تکان محسوس نہ ہوگی۔ وہ اشکال یہ ہیں:-

ااا۱۸۱ د ل و ح اااا ۸

ع ۹ اا اا ااا اا اا ااا

دل ح اا ۹ د ع ۱۶۷ ۳ ۱۲ ۱۱۱ ۹ ع ۱۱۹۹ ح

ع ح ۶اا اا اا د اا ھل

لہ لہ لہ لہ لہ لہ لم لم لم لہر ھر سر سر سر لم لم لم

اور ان کلمات کو صبح و شام کم سے کم گیارہ بار پڑھنا چاہیئے یا مطیش

انوخی رحیم اعلالی الوہاخ طبیوخ مافوخادِ و

دلہیم اھو مسمیل اللّٰھم بیسرو سہل ولا

تعسّر یا کن لا الٰہ ولا الٰہ الا ھو ولا معبود سواہ

اور چلنے کے ساتھ اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر کھڑا ہو اور

دوڑتا ہوا چلا جائے ۔

تزئین چہارم

اسے عمل مشی بر آب بھی کہتے ہیں ۔

فیلسوف مشرق حکیم فخر الدین ابو زکریا رازی اپنی شہرہ آفاق کتاب

الفراست والنجوم کے تتمہ پر کتاب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ

جس کو یہ عمل کرنا منظور ہو وہ خطاطیف تر یہ جس قدر ہو سکے لا کر ایک

آبخورے میں بند کر کے گل حکمت کرے اور آگ میں رکھ دے ۔

یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہو جاویں پھر اس راکھ میں بقدر ضرورت

عرق کرنس ملا کر سایہ میں خشک کرے ۔ پھر اس کو باریک پیس کر ایک

ایک شیشی میں ڈال کر اوپر سے عرق گلاب ڈالے اس قدر کہ سب تر ہو جائے

اس سے زیادہ نہ ہو پھر اس کو حفاظت سے رکھ چھوڑے کیونکہ بہت

سے اعمال سیمیا اس پر موقوف ہیں ۔ اگر اس کو چمڑے پر مل کر جوتیاں بنائے

جیسا تمسلح دو لفین کی کھال کا ہو اور ان جوتیوں پر امی کی روشنائی بنا کر

جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر تثلیث رکھتا ہو اس مقفلیر کو لکھے

جو اسماء العیین کے نام سے مشہور ہے ۔ پھر ان جوتیوں کو پہن کر یہ اسماء جو

اسماء شیخ مشہور ہیں پڑھے اور پانی پر پیر رکھے ۔ پیر پانی میں نہ ڈوبے گا ۔

اور مثل زمین کے پانی پر چلے گا ۔ سب لوگ دیکھیں گے ۔ مقفلیر اس کا یہ ہے

ہ ہ ۹ ۹ ل ل ل ہ ہ ہ ی ی ہ ہ ہ ہ ہ ۲ ۲ م م

۱۴۲۱ ادما ۱۸۱۲ ۱۱۱ ۱۶۹

اور پڑھنے کے اسماء یہ ہیں یا تھار یا متمر

یا شکوت یا جینخر یا شکوبہ یا لھم یا کشتلخ وا عیسر ہ

علا ذلک اور ایک مجربات سہروردیہ میں بھی مشی بر آب کے

متعلق یوں لکھا ہے تحریر ہے کہ جس کو پانی پر چلنا منظور ہو وہ پوست ولفین

و پوست تمساح و پوست ماہی و پوست اسپ دریائی ان سب کو لے کر

ان سے جوتیاں بنائے اور ان سب کھالوں کے پرت پرت ہونے چاہئیں

اور سب پرتوں کے اوپر اور نیچے پوست تمساح ہو اور جب کہ قمر عطارد سے

متصل ہو برج ثابت آبی میں اس وقت یہ حروف جو زحل زہرہ عطارد

سے منسوب ہیں ان چاروں کھالوں پر لکھے حروف زحل ۱۵۹

حروف غیم ... حروف نار ... حروف دظر ...

تزئین نخیم

اسے عمل طیران بھی کہتے ہیں طیران سے مراد ایک شہر سے دوسرے شہر میں اڑ کر پہنچنا ہے۔ حکیم عبداللہ المسیحی اپنی مشہور کتاب "النیرنجات" میں رقمطراز ہے جس کو طیران کا شوق ہو وہ درخت سندرہ کی ایک شاخ سبز لائے یہ درخت جنگلی درختوں میں مشہور ہے اور اس شاخ سے گھوڑے کی صورت بنائے اور مرغابی اور موش کی کھال اس پر پہنائے۔ پھر سات نلکیاں ایک انگشت کی برابر لیکر مثل ایک باجے کے بنائے اور یہ اسماء عظیمہ خون کرگس سے سات پارہ پوست شترمرغ پر لکھے اور کلام ھیبت کو سات بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور ایک ایک پارہ ان نلکیوں میں لگا دے پھر ان نلکیوں میں پھونک مار کر یہ الفاظ بآواز بلند کہے۔

"یاخدار هٰذہ الاسماء ادنعونی من هٰذہ المکان الیٰ مکان هٰذا الی البلد الخلانیٰ (یہاں اس جگہ اور ملک کا نام لے جہاں جانا ہے)

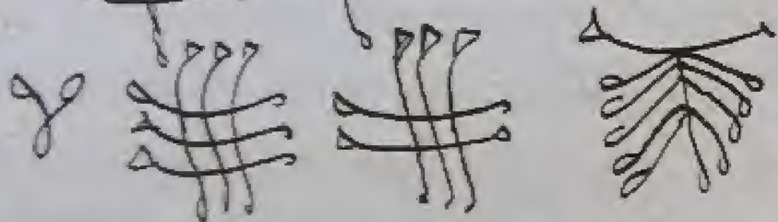
سطتلوایتهواهیال العجل یکیلهونیثا الخوهیال العجل (لوما الساخت الساعۃ بما امرکم بکاد العامل

اور کلام ھیبت یہ ہے ذدلیش سلهند ردایش الامارنعتمونی

من هذہ المکان الی البلد الفلانی۔"

اس عمل کو شاگردان ارسطو میں سے ایک شخص نے سرزمین یونان میں کیا تھا اور تجربہ کے بعد وہ اس کی ترکیب یہ لکھتا ہے کہ جس وقت آفتاب برج حمل میں ہو اور زحل میزان میں ہو اس وقت وہ بانس لے جو اسی سال میں پھوٹا ہو اور جڑ سے سات پوریاں شمار کر کے آٹھویں پوری کے شروع سے کاٹ لے اور کاٹتے وقت مشرق کی طرف منہ ہو اور یہ کلمات زبان سے کہے:۔ محت المطیر التہلید دش یھوائی شمخوییشا اور اس بانس کو بجائے گھوڑے کے قرار دے۔ پھر یہ اسماء پوست غزال پر خون کرگس و عقاب سے لکھے اور عود ہندی، تخم بردنج صنمی، مصطگی اور مصطافون کی دھونی دے مصطافون وہ بخور ہے جس کو ترسایان فرنگ دردم بنا کر اپنے معبدوں میں روشن کرتے ہیں اور اسماء یہ ہیں:۔

لَمشَلخ مهعلش معلشلخ بجیاش معلشلخ بجتملس بجعاش ملکتخ مصطیلخ مصطیهلعخ معلعصلص معلصط



وال۔"

ان اسماء کو لکھ کر دھونی دے اور موم میں لپیٹ کر جس میں کافور و مشک ملا لیا ہو اپنے پاس رکھے پھر درخت زیتون کی ایک شاخ لے کر اس کے سر میں ایک گڑھا کرے اور ان اسماء کو مشک زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس گڑھے میں رکھے اور موم سے بند کر دے وہ اسماء یہ ہیں :- ھمصطعلیش . ھلھص ملفیع والماملصلج ھلھطس لبقہ ۃ صطہ ھا دما ہ مجہ ھجہ

اور یہ شاخ برلئے تازیانہ کے ہے اور سات رنگ کی روئی سات کنواریوں کو دے کر ان سے سوت کتوائے اور اس کی رسی بٹ کر اس گھوڑے یعنی بانس کے منہ میں دے اور گائے کے چمڑے کی رسّی بن کر تازیانہ میں لگائے۔ پھر ان سب چیزوں کو تیار کر کے رکھے اور حریر سفید کا ٹکڑا لے کر اس پر مشک و زعفران سے یہ اسماء لکھے :-

"مسخ لخ زہدخ یا دصلبلبنیثھا تا طرطش علمطیطیش یاطبطخ ہو صیشخ یاطرطش علمط علمطیطش یا طبطخ ہو ھشطخ ہو معطیورلیش"

پھر جب اڑنے کا ارادہ ہو اوّل ایک ٹیلے یا پہاڑ پر چڑھے آدھی رات گزرنے کے بعد اور ایک انگیٹھی لوہے کی اور سفید انگور کی لکڑی کے کوئلے اپنے ساتھ لے جائے اور کوئلوں کو روشن کر کے عود ہندی مصطگی بیخ پیر دزخ اور مصطاقون اس میں جلائے اور ستر بار اس عزیمت کو پڑھ کے بانس پر سوار ہو۔ وہ تازیانہ اپنے ہاتھ میں رکھے اور اس بانس پر خوب ملائے

اور پیروں کو خوب ہلائے جیسے کہ گھوڑے کے ایڑ مارتے ہیں اور اس حریر سفید کے کپڑے سے اپنی آنکھوں کو مضبوط باندھ لے تب موکّل اس عزیمت کے مکان مطلوب میں پہنچا دیں گے۔ عزیمت یہ ہے :-

"ہاردنالی رشخ لخ ھلج یرہ یاہ بذیدزخ ملوھج یارمشخنیا یاجلخیثا یا مسطورس یاطبلش ملطیورشش علغسیطیش سدطلج مسططورلج یا ھیاشراھیا اذدنائی اصبادرث آل شدای ھوشخمنیتا لخوشیا سموشینا ہو ہو القوی القادرالذی لایحول ویزدل العجل العجل بحق ھٰذہ الاسماء العظیم ارمعونی من ھٰذا المکان واحملونی الی البلد الفلانی فی ھٰذا الوقت والساعۃ۔"

یہ عمل بہت عجیب و غریب ہے اور حکماء نے اس کو اسرار میں شمار کیا ہے :-

تیرہواں ششم

اسے عمل مطران بھی کہتے ہیں یعنی غیر وقت میں مینہ برسانا۔ یہ عمل بھی نہایت عجیب ہے اور مغرب میں بہت مشہور ہے۔ ایک ہرن کو پکڑ کر پانی میں اس قدر غوطے دے کہ وہ مر جائے پھر ایک سیاہ کتا پکڑ کے اس کو ایک مکان میں بند کر دے اور اس مردہ ہرن کا گوشت اس کو کھلائے اور جس پانی میں ہرن کو ڈبویا ہو۔ وہ

پانی اس کو پلائے پہلے روز یہ کتا بہت فریاد کرلے گا اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے اور ایک نیا دہ تلی کو بطریق مذکورۃ الصدر پانی میں ڈبو کر اس کتے کو کھلائے اور پانی پلائے. ایک روز تلی کا ایک روز ہرن کا یہاں تک کہ دس روز گذر جائیں. گیارہویں روز اس کتے کی آنکھیں بالکل منقلب ہو جائیں گی یہاں تک کہ کھول نہ سکے گا. یہ صحت عمل کی نشانی ہے اس کے بعد درخت میوسوس جو برگ سداب سے مشابہ ہوتے ہیں اور مثل وتد کے پھول ہوتا ہے کے تین اوقیہ پتے اس کتے کو دے وہ فوراً کھائے گا اور بہت فریاد کریگا اس وقت اس کے ہاتھ پیر باندھ کر ایک مٹی کی دیگ میں ڈال دے اور پانی بھر کر چولہے پر رکھ دے اور دیگ کے سر کو مضبوط کر کے باندھ دے اور نیچے آگ روشن کرے. یہاں تک کہ کتا گل کر آٹا ہو جائے پھر اس دیگ کو اتار کر ٹھنڈا کر کے دریا پر لے جائے یا کسی بڑے حوض پر پھر اس دیگ کو پانی پر الٹ دے اور دیکھے کہ پہلے جو ہڈی پانی کے اوپر تیر کر آئے اس کو لے لے اور جو ہڈی اس کے بعد آئے اس کو بھی لے لے اور حفاظت سے رکھے پھر جس وقت مینہ برسانے کی ضرورت ہو ان دونوں ہڈیوں کو آسمان کے نیچے رکھے. فوراً مینہ برسنا شروع ہو گا. پھر جب مینہ بند کرنا چاہے تو ان ہڈیوں کو اٹھا کر ایک کو دوسری پر رکھے اور چھپا لے. مینہ تھم جائے گا. یہ عمل مجرب المجرب ہے ؎

٭

باب ——— ۸

تعفینات ناموسِ اصغر

ناموس اصغر کی تعفینات میں تعفین اکبر یہ ہے کہ کاہو کا پتہ اونٹ کے خون میں ملا کر قدرے روغن سے چکنا کریں اور گھوڑے کی لید میں دبا دیں. یہ سب کچھ سیسے کے برتن میں ڈالیں جس کا منہ خوب مضبوط باندھ دیا ہوا ہو. اور ہر ہفتہ میں لید کو بدلنا اور صبح و شام گرم پانی اس پر ڈالنا چاہیے جیسا کہ تعفین کا قاعدہ ہے. تھوڑے دنوں میں اس کے اندر ایک جانور مثل سانپ کے جس کا سر اونٹ کا ہو گا اور دونوں آنکھیں اس کی سیاہ اور دو بال چھوٹے چھوٹے ہوں گے اس وقت تھوڑا اونٹ کا خون اپنے ساتھ رکھنا چاہیے جس وقت یہ جانور آنکھ کھولے تھوڑا خون اس پر ڈال دیں. اسی طرح رات دن میں سربع رطل خون جو پانچ سیر ملیی ہے اس کو کھلائیں تین روز

تک۔ پھر چوتھے روز سے ایک اوقیہ اونٹ کا پھیپھڑا اس کو کھلانا شروع کریں۔ ساتویں روز وہ جانور برتن میں خوب پھول جائے گا اور شکل اس کی گول ہو جائے گی اس وقت تھوڑا اونٹ کا پیشاب اس پر چھڑکیں جس سے یہ فوراً کمزور ہو جائے گا۔ اس وقت برتن کو مضبوطی سے بند کر دیں اور تین ساعت کے بعد کھول کر ایک تیز چھری اس کی گردن پر رکھ کر چھید دیں جس سے تمام خون اس کا برتن میں جمع ہو جائے گا۔ اس خون کے بہت سے خواص ہیں جو شخص اس کو اپنے تلوؤں پر ملے وہ پانی پر چل سکتا ہے اور پیر تک اس کے تر نہ ہوں اور اگر آگ میں چلا جائے تو بھی پیر نہ جلیں گے بلکہ آگ ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اور اگر کہیں دور جانا چاہے تو تھوڑے عرصہ میں مسافت بعیدہ طے کرے اور کچھ تکان نہ ہو اور اگر تھوڑا خون اپنے چہرے پر مل لے نظر مردم سے غائب ہو جائے اور اگر اپنے سر پر مل کر آسمان کے نیچے آئے تو مینہ برسنے لگے۔

تعقین ثانی

لوبیئے کو گدھے کے خون میں تر کر کے گدھے کی لید میں دفن کریں اور تین ماہ تک اس لید کو گدھے کے پیشاب سے تر رکھیں۔ جب تین مہینے گذر جائیں تو اس برتن کو نکالیں اس میں نہایت خوفناک سرخ رنگ کے سانپ گزندہ و کشندہ پیدا ہو چکے ہوں گے۔ ان سب کو ایک دلدار شیشے کے برتن میں جس کا منہ تنگ ہو بند کر دیں اور ایک ہفتہ تک گدھے کا خون ان کو کھلائیں۔ پھر اس

برتن کے سر کو مضبوط باندھ کر گل حکمت کر دیں اور تین ہفتہ تک چھوڑ دیں وہ سانپ آپس میں ایک دوسرے کو کھا لیں گے اور آخر میں ایک سب سے بڑا سانپ رہ جائے گا اس کو یونانی زبان میں تلموس کہتے ہیں اور اس کے سر پر مثل مرغ ایک تاج ہو گا اس کے دونوں بازوؤں پر دو پر ہوں گے جن سے یہ برتن کے اندر ایک طرف سے دوسری طرف اُڑ سکے گا اس وقت اس جانور کی بو سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور روئی کو بنفشہ یا بادام میں تر کر کے اپنے کان اور ناک میں رکھ لیں اور ایک ہاتھ پر مضبوط دستانے چڑھا لیں اور ایک ہاتھ میں چھری لیں اور اس جانور کو شیشے کے برتن میں سے نکال کر مٹی کے کنارے دار برتن میں رکھیں اگر شیشے کا برتن منہ کی طرف سے تنگ ہو اور یہ جانور بآسانی اس میں سے نہ نکلتا ہو تو برتن کو توڑ ڈالیں دیر نہ کریں اور اس جانور کو مٹی کے برتن میں گرا لیں اور گرانے کے ساتھ ہی اُس کے حلق پر چھری رکھ دیں اگرچہ یہ جانور بڑا زور کرے گا مگر چھری ہٹنی نہ چاہیئے یہاں تک کہ تمام خون اس کا برتن میں جمع ہو جائے یہ خون اگرچہ علم طلسمات میں کچھ اتنا کارآمد نہیں ہے مگر علم اکسیر کی جان ہے جس دھات کو قدرے گلا کر یہ خون اس پر ڈالیں گے فوراً خالص سونا تیار ہو گا۔

تعقین ثالث

دانہ مسور جس کے بونے کے وقت مرغ کا خون چھڑکا ہوا اور دانہ کے پکنے تک یہی خون ڈالا ہو اس مسور کو کبوتر کے خون میں ملا کر ایک تانبے یا لوہے کے برتن میں رکھ کے گھوڑے

کی لید میں دفن کرے۔ یہاں تک کہ متعفن ہو کر اس میں جانور پیدا ہو اس
جانور کا منہ انسان کے منہ سے مشابہ اور بدن مرغ کی مثل ہوگا اور دو پیر بھی
ہوں گے۔ یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔ جب یہ مر جائے
اس کو مرصافی مومیائی اور شراب میں ملا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے
پاس رکھ لیں اور عجائبات کا مشاہدہ کریں۔ مثلاً اگر کہیں جانا ہو تو زمین
اس کے مالک کے پیروں میں کھچ کر آجائے گا اور وہ ایک لمحہ میں مطلوبہ
مقام پر پہنچ جائے گا۔ دوسرے یہ کہ جو درندہ مثل شیر بھیڑیا وغیرہ کے
اس کے سامنے آئے گا اس کا مطیع ہوگا۔ تیسرے یہ کہ چالیس روز تک
اسے کھانے پینے کی ضرورت نہ پڑے گی اگر اس جانور کے اندرونی مواد
میں روئی تر کر کے کان میں رکھیں گے تو جنات کا کلام اور جانوروں کی
باتیں سمجھنے پر قادر ہوں گے ☆

باب ——— ۹

تدخینات نوامیس اصغر

دخنۂ اوّل درخت کو جھکانے اور عامل کی طرف مائل کرنے کے
واسطے مغز سر کرگس اسود اور استخوان آدم ان سب
کو جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک زمین نمناک میں دفن رکھیں پھر باہر
نکال کر خشک کر لیں اور اس کے برابر استخوان آدم کہنہ کوٹ کر اس میں
ملائیں اور دھونی کریں درخت مائل ہوگا اور جب تک دخنہ روشن رہے گا۔
درخت جھکا رہے گا۔

دخنۂ ثانی نخل کھجور کے قائم کرنے کے واسطے پہلے
عمل سے یہ زیادہ عجیب ہے آدمی کی پرانی
ہڈیاں اور دانت اور برگ شجر زین النہار دلبستان افروز اور قدرے

طلع نخل ان سب کو کوٹ پیس کر دخنہ بنا کر خرما کے درخت کے نیچے روشن کرے۔ اور یہ آگ بھی کھجور کی لکڑی کی ہونی لازم ہے۔ جب یہ دھواں اوپر کو اٹھے گا درخت مائل ہوگا اور زمین کے نزدیک پہنچے گا۔

دخنۂ ثالث

یہ سب سے بڑھ کر عجیب و غریب دخنہ ہے۔ حکمائے ہند اور اہل بابل اصل اعمال سیمیا اسی دخنہ پر سمجھتے ہیں اس دخنہ سے خیالات مردم میں تصرّف ہو سکتا ہے اور ان کے وہم پر تسلط کرتا ہے اور روحانیات کو حاضر کر سکتا ہے اور حاضرین کے سامنے ابر و بارش اور رعد و برق دکھا سکتا ہے اور تسخیر حیوانات ہو جاتی ہے اور اس دخنہ کا عمل یہ ہے :-

بیروح الضم اس کے ہموزن خون انسان۔ خون مرغ سفید، خون کبوتر سفید، خون ہدہد و خون عورت ان سب کو خشک کر کے پیس کر دہن شیرزج بقدر ضرورت ملا کر قرص بنائے اور جب کسی کو عجائبات دکھانا چاہے اس سے کہے کہ آنکھیں بند کر اور منہ ڈھانک لے۔ پھر اس دخنہ کو روشن کرے اور ان اسماء سبعہ کے ساتھ متکلّم ہو بینوله ایتھا الروحانیون کتما سئلنی عنهٗ وما طلبنی منی" اور جو کچھ اس کو دکھانا منظور ہو اس کا نام لے کر کہے کہ آنکھیں کھول جب وہ آنکھیں کھولے گا تو جو کچھ مطلوب ہے اس کو معائنہ کرے گا اور اسماء سبع یہ ہیں :-

حنطا منطا ملجا عليون هانيط سهما سعبت يا من لهٗ الاسماء الحسنٰى وَالصِّفات العليا والضّياء والبهجة وَالمجارب اَعِنّی بملائکتک والجبرونی طائعین يفعلونی جن كذا وكذا اُجیبوا اَیُّها الروح العالیة بحقّ مَن قال للسّمٰوٰت وَالاَرض اِئتیا طوعًا اَو كرهًا قالتا اَتینا طائعین امین یارب العالمین ؕ

باب ـــــــــ ۱۰

نوامیس اطمعہ واشربہ

عمل اوّل

بادام شیریں بقدر ضرورت لے کر ان کا چھلکا اتار لیں۔ اور روغن لادولا شیریں میں جوش دے لیں یہاں تک کہ بریاں ہو جائے اور بنفشہ تر و تازہ بربع وزن اس کے ساتھ ملائیں اور نمناک مقام پر دفن کریں۔ افلاطون اپنی شہرۂ آفاق کتاب نوامیس افلاطون میں یہ عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ زبل زمین میں دفن کریں، جب یہ دوا گل سڑ جائے اور بنفشہ پختہ ہو اس کو آہستگی سے الگ کر کے اور بنفشہ ڈالیں اور ایک مثقال کا فوریھی آمیز کریں سات روز اسی طرح کریں پھر اس کا روغن نکال کر ایک شیشی میں رکھ لیں پھر تیس درہم ہرن کا جگر اور ہم وزن اس کے بھیڑ کا جگر لے کر اس روغن

میں بھون لیں پھر خشک کرکے سفوف بنالیں اور جب چاہیں ایک مثقال تناول کریں ایک ہفتہ بلکہ دو ہفتہ تک کھانے کی محتاجی نہ ہوگی۔

عمل ثانی اونٹ کا جگر آب شیریں میں جوش کریں اور دھوپ میں خشک کرکے پیس لیں اور ہموزن اس کے بادام مقشر اور شکر سفید ملاکر خوب باریک کرکے گولیاں بنالیں ہر گولی بوزن دو دانگ پھر جب کہ معدہ طعام سے خالی ہو ایک گولی نگل لیں ایک ہفتہ کھانے کی ضرورت نہ رہے گی اور ہرگز ان دواؤں پر کچھ کھانا نہ چاہیے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے اور دو دانگ سے زیادہ کھانا بھی خوفناک ہے بلکہ متاخرین نے اس کے واسطے پہلے تنقیہ بدن کی شرط رکھی ہے کیونکہ اس دوا سے قلب بے انتہا منقبض ہوجاتا ہے۔

عمل ثالث زیرہ کرمانی کو جوش دے کر کوٹ لیں اور شہد خالص میں ملاکر جوز کے برابر نوش کریں کئی دن تک پانی پینے کی احتیاج باقی نہ رہے گی۔

عمل رابع کہتے ہیں حکیم افلاطون چالیس روز میں صرف ایک دفعہ اس دوا کو بقدر ایک مثقال نوش کرتے تھے اور چالیس دن تک انکو کھانیکی حاجت نہ ہوتی تھی دو رطل بادام مقشر روغن لادلا میں جوش کرکے خشک کرلیں اور برگ بنفشہ اس میں ڈالکر تین روز گھوڑے کی لید میں دفن کردیں پھر نکال کر اسکا روغن جدا کرلیں دو ہرن کا جگر اور گوہ کا جگر روغن لادلا میں بھون کر برگ بنفشہ کوفتہ اس پر ڈالیں جب پختہ ہوجائیں تو روغن بادام مذکور میں ملاکر رکھ چھوڑیں بوقت حاجت ایک مثقال اس دوا کو نوش فرمایا کریں چالیس روز تک پینے کھانے کی حاجت محسوس نہ ہوگی۔

باب ——— ۱۱

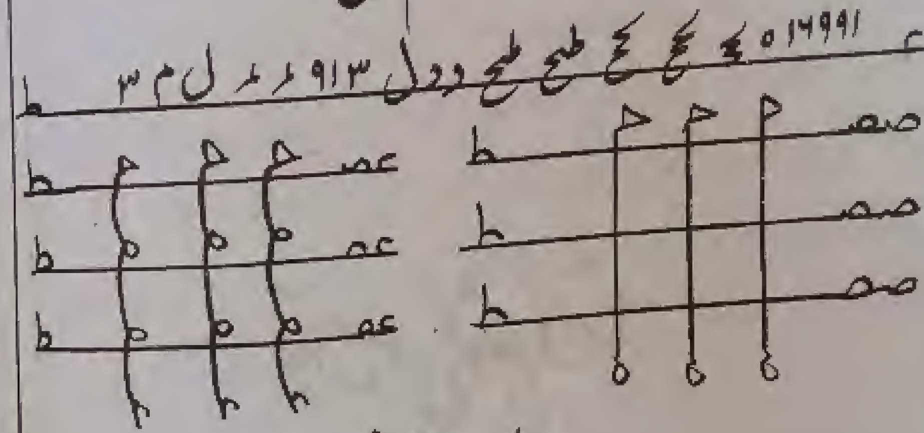
نوامیس نوم و سنۃ

عمل اوّل جس کو یہ منظور ہو کہ نیند نہ آئے وہ گدھے کے کان کا میل شربت یا شیرینی میں ملاکر نوش کرلے اس شب مطلقاً نہ سو سکے گا اور اگر اس میل کو نبر کتان اور ہڑتال میں ملاکر ایک کپڑے میں رکھ کر مثل تعویذ کے بازو پر باندھ لے تو سفر میں مدت تک اسے نیند نہ آئے گی خصوصاً جب کہ سواری پر ہوگا۔

عمل دوم الو کو پکڑ کے ذبح کرنے کے واسطے لٹائیے اس وقت وہ ایک آنکھ بند کرے گا اور ایک کھلی رکھے گا جو آنکھ کھلی رکھے اس کو نکال کر اپنے بازو پر باندھ لیں نیند نہ آئے گی جب تک یہ آنکھ بندھی رہے گی۔ اور بندر کی آنکھ کا بھی یہی عمل ہے اور اس طلسم کو الو کے ذبح کرنے کے وقت

لکھ کر اپنے پہنچے پر باندھے طلسم یہ ہے ؛

طلسم اوّل



طلسم ثانی

۱۹ ع طن طن ع ع

اور چاہے ایسے لکھے ۱۱۶۳ ۱۶۱۳ ۷۷۱ صـ ط

اس ل م ح ل س ط ع

ایضاً ۳۱ ۱ ۶ ۱ ل م ا ل ۱۶۳ ۶۹ ۱۱۳۷

۱۷ ط ط ل ۱۶۳ ۳۷

ایضاً ۱۶۳۳۷۱ ۶۱۹۷ ۱۶ ۱۱۹

۹ ۱۱۹۹۱۶ ۷۱۶۱

ایضاً ۷۱ ۱۶۳۷ ۱۳۷ ۱۶۴ ۵ ۱۶۵ ۱۱۹۹ ۲۱۹

طلسم ثالث

۱۱۱۲ ۲۷۲۷۳ ۱۹۷۲

عملِ ثالث

اصطرک اور حب النیل اور کبوتر کی بیٹ اور راسن اور چند بید ستر ہموزن ان سب کو کوٹ کر پیس لیں اور یک جان کر لیں اور بوقت ضرورت اس کے سفوف کو سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر جلائیں گے یعنی دھونی دیں گے تو جس شخص کے دماغ میں اس کا دھواں پہنچے گا اسے نیند نہ آئے گی۔ آزمودہ ہے۔ اس عمل کی صحت کتاب سحر العیون۔ نوامیس افلاطون۔ اور کتاب ہرمس الہرمسہ سے ثابت ہے ؛

باب ۔۔۔۔۔ ۱۲

ناموس الاکتحال

عمل اوّل

اس عمل کو کحل اعظم بھی کہتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ چشم نرگس اور دیدہ ہُدہُد اور عیون ثلاثہ افراخ خفاطیف اور دیدہ غراب اور بکری کا پتہ اور سیاہ بلی کی آنکھ ان سب کو ایسی جگہ خشک کریں جہاں مرغ کی آواز نہ جاتی ہو اور خشک ہونے کے بعد ان کو خوب باریک پیس کر شہد تازہ میں جو آگ پر نہ رکھا گیا ہو ملا کر چینی کے برتن میں یا تانبے کے برتن میں جس پر قلعی نہ کی گئی ہو رکھ کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ تمام اشیا، جل کر راکھ ہو جائیں ان کو پیس کر رکھ چھوڑیں۔ کحل اعظم یہی ہے۔ جس وقت اس کو آنکھ میں لگائیں گے جنات اور روحانیات کو دیکھیں گے اور ہر انسان کے ہمزاد کو بھی معائنہ کریں گے۔

اور ان طلسمات کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہیں۔

ھو ★ و ۳۱۱۹۱۶۹۱ ا و
ھو ۱۹۷۱۶۳۱۹۹۹۷۱ ا و
ھو ۱۷۳۹۵۳ ۱۱ ا ر
ھو ۵۱۶۴۷۶۳۱ ا ۱۱ سسس و

ص ع
۱۱۷۹۱ ۱۹۱۷۱ ۱۱۹۲
۷۱۵۱ ۳۸۸۱
ص
۲۹۳ ال ۱۱۱۱۹
وص

عمل ثانی

اسے کحل جنات بھی کہتے ہیں۔ چھپکلی کا انڈا سر مکھی کے مغز سر کے ساتھ ملا کر پیس لیں اور آنکھ میں لگائیں جنات کا مشاہدہ ہوگا۔

عمل ثالث

چھپکلی کے انڈے اور سیاہ بطخ کا پتہ اور سیاہ مرغی کا پتہ خشک کر کے پیس لیں اور باہم آمیز کر کے آنکھ میں لگائیں۔ جنات نظر آئیں گے اور بعض کہتے ہیں کہ اگر سرمہ دانی کو دونوں پتوں کے ساتھ آلودہ کر کے سرمہ اس میں رکھیں گے اور پھر اس

سرمہ دانی کا سرمہ آنکھ میں لگائیں گے تو جنات نظر آنے لگیں گے۔ اس میں پیسنے اور خشک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عمل رابع

اسے کحل خزائن بھی کہتے ہیں، ایک سیاہ بلی کو کسی تاریک مکان میں بند کر دیں۔ جب وہ خوب بھوکی ہو جائے اس وقت اس کو طوطا ذبح کرکھلا دس سیر گھی گائے کا پلانا چاہیے۔ پھر اس کو الٹا لٹکا کر ایک برتن اس کے نیچے رکھ دیں تاکہ جو روغن اس کے منہ سے نکلے وہ اس برتن میں جمع ہو۔ پھر اس روغن کو جلا کر اس کا کاجل اتار لیں اور اس کو آنکھ میں لگانے سے زیر زمین خزانے نظر آنے لگیں گے

عمل خامس

کوے کی زبان اور مدہد کا دل سایہ میں خشک کر کے پیس لیں اور شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں زیر زمین دفینے نظر آئیں گے۔

عمل سادس

اسے کحل عجائبات کہتے ہیں۔ سیاہ بلی کا پتہ اور خون مرغ سیاہ سایہ میں خشک کر لیں اس کے بعد دونوں کو پیس کر آپس میں ملا لیں اور آنکھ میں لگائیں عجیب و غریب مخلوق مشاہدہ میں آئے گی۔

عمل سابع

جو شخص خواب میں کسی گم شدہ یا خزانہ کا حال دیکھنا چاہے اس کو لازم ہے کہ کبوتر کا خون خشک کر کے میدہ اور شلجم صبح اس میں ملا کر بطور بخور کے روشن کرے

اور کحل العجائب جس کا ذکر عمل سادس کے تحت ہوا ہے اس کو پوست ہلیلہ زرد کوفتہ بیختہ کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگاتے اور سو رہے خواب میں مطلوب کا معائنہ ہوگا۔

باب ——— ۱۳

اعمال اخفاء

یہ اعمال اعظم ترین اعمال سیمیا ہیں۔ اکابر علماء نے اس کو علیحدہ مخصوص کر کے اس میں بہت گفتگو کی ہے اور عمل ہائے مختلفہ بیان کئے ہیں۔

عمل اکبیر

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ درخت سرازح القطرب کو پیدا کریں۔ یہ وہ درخت ہے جس کے پتے رات کو مثل چراغ کے روشن ہوتے ہیں۔ اس درخت کی جڑ میں ہُدہُد کو ذبح کریں اور اس کا خون اس درخت کی جڑ میں دیں اور دل ہُدہُد کا درخت کی جڑ میں ہی دفن کر دیں پھر دوسرے دن اس دل کو نکال کر اس جگہ لے جائیں جہاں ایک سیاہ بلی پہلے سے ہی باندھ رکھی ہو یہ دل اس کو کھلا دیں۔ پھر

جب دو روز اس کو گذر جائیں تیسرے روز پھر ایک ہُدہُد اس درخت کی جڑ میں ذبح کریں اور اس کے خون کو درخت کی جڑ میں دے کر دل کو اسی قدیم جگہ دفن کریں اور دوسرے دن نکال کر بلی کو کھلائیں. پھر تیسری بار اسی طرح سے ہُدہُد کو ذبح کر کے اس کا دل اسی جگہ مدفون رکھیں ساتویں روز درخت کو جڑ سے اکھاڑ کر اس دل کو بھی نکال لیں. پھر جب گھر پہنچیں. تو درخت کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک دیگ میں ڈالیں اور پانی ڈال کر خوب آنچ دیں یہاں تک کر درخت گل کر ہرا ہو جائے پھر اس پانی کو صاف اور ٹھنڈا کر کے رکھ لیں اور اس دل کو بلی کو کھلا دیں پھر دیکھیں. کہ پیاس کا اس پر بہت غلبہ ہوگا اور آنکھیں اس کی باہر نکلی پڑتی ہوں گی. اس وقت یہ پانی اس کو پلا دیں یہاں تک کہ سیراب ہو جائے پانی کے پیتے ہی وہ نہایت ہی بے چین ہوگی اور قریب ہلاکت پہنچ جائے گی اس وقت فولاد کی چھری سے جو بہت تیز ہو اس کو ذبح کر دیں مگر ذبح کرتے وقت مریخ کی ساعت ہونی چاہیئے اور اگر روز بھی مریخ کا ہو تو اور بہتر ہے. پھر ایک چینی کے برتن میں کسی پاک جگہ سے خاک لے کر رکھیں اور بلی کے سر میں آنکھوں کی جگہ تخم ارنڈی رکھ کر اس خاک میں اس کو دفن کر دیں اور باقی تمام انتڑیاں وغیرہ اس کی پانی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور پھر ان تخموں کو پانی دیتے رہیں، یہاں تک کہ یہ تخم سرسبز ہوں اور ان میں پھل لگے. پھر ان سب پھلوں کو لیکر دریا کے کنارے چلے جائیں اور ان دانوں کو پانی میں ڈال دیں، وہ دانے

پانی کے نیچے بیٹھ جائیں گے اور ایک دانہ اوپر آجائے گا اس کو اٹھا کر منہ میں رکھ لیں کسی سے بات نہ کریں لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہیں گے مگر اس سے قبل لازم ہے کہ اس طلسم کو مشک زعفران وگلاب سے لکھ کر بازو پر باندھ لیں اور لکھنے کے وقت کسی سے بات نہ کریں اور صندل کا بخور روشن کریں طلسم یہ ہے :-

۱۱۹۹۹۱۹۷۱۶ ۳۷۹۱۶۱

طلصــــــــــــــــــــــہ

۱۲۱۲۳۲	۱۲۱۲	۱۸۲۱	۱۲۲ ع
۱۲۱۲۳	۱۲۱۲ و	۱ سال ع	ع ع و
۱۱۹و	۱۲۱۲۳	۱۲۱۹	۱۲۱۲

ط ال ۹۲۱	وا ع ۱۱ ع	۱۲۱۱۱۲ و	
۱۲۱ و	ا ط ع	۱۱ ص	
۱۲۱۲۲۲	ال ع	ص ص ۱۱	

۹۱۹۱۶۹۷۱ ۱۹۱۹۱۶۹۱۹۷۱

طہ ــــــــ الصــــــــــــ

عمل وسیط تخم ارنڈ کو سات روز خون فصد میں تر رکھیں پھر باہر نکال کر خشک کر کے آدمی کی کھوپڑی میں مٹی بھریں اور اس میں تخم ارنڈ کو رچبھو کر ایسی جگہ دفن کریں جہاں نماز کی اذان کی

آواز نہ پہنچی ہو اور انسان کی کھوپڑی کو گل سرشوقی سے بھر کر اس میں ارنڈ کا بیج بھی تو بو سکتے ہیں اس کے اگنے اور درخت بننے تک اس کی خوب پرورش کریں جب اسے دانے لگ جائیں تو ایک کو بھی ضائع نہ ہونے دیں سب کو اتار کر یکجا کر لیں پھر الگ جگہ بیٹھ کر آئینہ سامنے رکھ لیں اور دونوں ہاتھوں سے ایک ایک دانہ منہ میں ڈال کر آئینہ دیکھیں یکے بعد دیگرے ہر ایک دانہ کے ساتھ یہی عمل کریں یہاں تک کہ ایک دانہ ایسا بھی آئے گا جس کو منہ میں ڈالنے سے آپ کو اپنی صورت دکھائی نہ دے گی یہی اصل میں مطلوبہ دانہ ہے اسے محفوظ کر لیں اور باقیوں کو پھینک دیں جس وقت ضرورت ہو اس کو منہ میں ڈال کر زبان کے نیچے دبائیں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے. جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظت خود اختیاری کے سلسلے میں یہ طلسم اپنے بازو پر باندھ لیں.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا غاریقون انطیمون یا سلیطون یا فحطیمون صبوصہ صبوصہ صبوصہ صبوصہ

بسم ٧١ ٦٣ ٧١ ٧١ ١٩ ١٦١٩ ١٩ ٧٧ ١٦ ١١

اللہ ٧١ ٩٧٦ ١٩ ٧٢٧ ١١١٦١٦١٩ رو لماع ہ

٧١٩٧١٦٣٧٦١٩٩٩

سم لما

الرحمـ ٧١ ١٩١٦١٩٩٧١ ٧١٦٣ ١٩١٩

ن

محمد ٩١١٩٧١ لما

الرحـ ٧١ ١٦٥٥٩١٦٣ ٧٩٧١ ١٦٩١٦٣ ٧٧٧٧

یم

اع ١٦١ ق دھ الاری ار ١١١ ١٦٣ ٧١٩١٩ ہ

عمل صغیر

قسط اسود لے کر اسے ذبح کریں پھر ایک ایسی زمین تلاش کریں جس میں پہلے دھنیا یعنی کشنیز کاشت ہو چکا ہو اس زمین میں اسے گاڑ دیں اس طرح کہ اس کی دونوں آنکھوں میں ارنڈ بو دیں پھر اسے انسان کے خون سے دنتاً فوقتاً سیراب کرتے رہا کریں اور فولاد کی چھری سے اس کے گرداگرد سات دائرے کھینچیں. ہر دائرے کے گرد ہر روز کچھ وزن میں انسان کا خون ڈالتے رہیں جب یہ درخت اگنا شروع ہو جائے یہاں تک کہ اسے دانے لگ جائیں. دانوں کو اتار کر حسبِ عمل بوسیلہ آئینہ سے ان دانوں کا امتحان کر لیں جو دانہ کام کا نکلے اسے قابو میں لائیں. اور وقتِ ضرورت کام میں لائیں.

ؤ ٭٭٭ ؤ

باب ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴

خفا کے اعمال جفریہ

یہ اعمال تین قسم کے ہوتے ہیں. (۱) تعلیق (۲) اکتفاء اور (۳) اکتحال. اس باب میں ہم ان تینوں اقسام پر روشنی ڈالیں گے تاکہ متعلّمین حتیٰ المقدور مستفید ہو سکیں.

تعلیق

تعلیق کسی چیز کو اپنے بدن پر لٹکانے یا باندھنے سے مراد ہے. علماء نے اس سے متعلق چار عملیات کا ذکر کیا ہے.

(۱) چوب زیتون سے قلم بنا کر یہ حروف مشک و زعفران سے جس روز چاہے قبل طلوع آفتاب لکھ کر موم لگا کر اپنی گردن میں ڈال لیں. نظر خلائق سے مخفی رہیں گے. روز چہار شنبہ اس

سکے لئے بہتر ہے۔ حروف یہ ہیں "عسلسلطلعرکحع"

(۲) حریر سفید پر چہار شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت یہ الفاظ لکھیں اور لپیٹ کر قدرے مچھلی کی چربی اس پر لپیٹ دیں۔ پھر ایک پاک کپڑے میں باندھ دیں اور اپنے پاس رکھیں نظر خلائق سے مخفی رہیں گے۔ الفاظ یہ ہیں:-

بِسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ یا نحیثا یا تحیثا یا قلیثا یا طلیثا یا رجیثا یا ھلیلا یا الحیثا یا لطوعیثا یا وحیثا یا میثا یا نخیثا۔

(۳) چمگادڑ کی دائیں آنکھ ایک نئے کپڑے میں سی کر اپنے بائیں بازو میں باندھے اور آواز نہ نکالے کوئی شخص اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

(۴) ایک ادھیڑ عمر بکری کو ذبح کر کے اس کا بھیجا اور دونوں آنکھیں ملا کر سایہ میں خشک کر لیں پھر ایک تھیلی میں جو کتان کے کپڑے کی ہو اسے بھر کر اسی کے دھاگے سے اس کے منہ کو باندھ دے اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لے کسی کو نظر نہ آسکے گا۔

اکتحال

اکتحال سرمہ بنانے کو کہتے ہیں۔ سرمہ سلیمانی کو اہل ہند الوب الجن بھی کہتے ہیں۔ ایک عمل اس ضمن میں صاحب پرمس البرامس بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ خرگوش کا پتہ اور سیاہ بطخ کی آنکھ اور سرمہ سیاہ ان سب کو ملا کر خوب باریک پیس لیں اور خشک کر کے پھر پیسیں اور یہ حروف ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سرمہ دانی بنائیں اور یہ سرمہ اس کے اندر رکھیں۔ پھر بوقت ضرورت یہ سرمہ آنکھ میں لگائیں نظر خلائق سے غائب ہو جائیں گے۔ اسمار یہ ہیں۔

بسم اللہ دبا للہ ماردماء دمادلہ ھا لمہ طبہ

۸۳۸۱۱۱۳۴۱۲۸۸ مح

اکتساء

اس کی تین قسمیں ہیں جو استفادہ متعلمین کے لئے علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہیں:-

(۱) سات مینڈک آخر فصل خریف میں پکڑ لیں اور ان کی کھال کھینچ کر نمک اور سرمہ اصفہانی سے اس کو دباغت دیں اور ہر کھال پر یہ نقش تحریر کریں۔

۲	۱
ممحلحھ	لھلحح

سمکھیا املحعل اسما کوسلم

پھر ان کی ٹوپی بنا کر سر پر پہنے نظر خلائق سے مخفی ہوگا اور جب اس ٹوپی کو اتارے گا ظاہر ہوگا۔

(۲) سختیان سرخ کا ایک جبہ بنائے اور ایک تاج بھی اس قسم کا

تیار کرے اور یہ اسماء تاج پر اور گریبان کے گرد لکھے :۔

یا تحیثا لمسا ۱۱۹ یا النفتال للهلب ۱۱۱۹ یا ملمیثا الملہ ۱۱ ۹ یا طمیثا حل ۱۱۳ یا زغیثا لهر ۱۱۵ یا هلیلا هکوالحمر یا الغیثا ۱۱۲۱ یا طویثا صدا ۱۱ یا وحیثا ۱۱۹۹ یا محیثا م ۱۱۱۹ ب لمحیثا لهدالا یا النفثال ۱۱۱۶ ۱۱۹ ھ یا لملیثا لمل ۱۸ یا طلمیثا طلل ۱۱۳ ھ یا دهمیثال ۱۱۱۸ کہ یا هلیلا مکرب یا الغیثال دا ۱ ک یا لطف نمیثا لط ۱۹ کلع یا دلفیثا لہ کہ ۱۱ یا میثا طلس ۱۱۳ یا لمنیثا لمس ۱۱۵ بوقت حاجت اس جبہ کو پہن کر اور یہ تاج سر پر رکھ کر جہاں جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

(۳) جب آفتاب برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوست سے بری۔ اس وقت ان حروف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر روغن یاسمین میں ڈال دیں حروف یہ ہیں۔

ص ۱۳ ھ ملہہ ۳ لمح ومہ ۹ لہ ۱۳ لا ۱۲ سے ملہ ۳۱۱۱ وصح عصلع ہ

پھر عمدہ قلعی کی انگوٹھی بنوا کر چہار شنبہ کے دن مریخ کی ساعت میں یہ حروف اس پر نقش کر لیں صہا داھکر پھر بوقت حاجت یہ انگوٹھی ہاتھ میں پہن لیں اور قدرے اس روغن میں سے پیشانی پر مل لیں جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

باب ــــــــ ۱۵

ساعات و عملیات

چونکہ ہر ایک عمل میں وقت و ساعت کا معلوم ہونا نہایت ضروری ہے اس لئے ذیل میں روز و شب کی ساعتوں کی جدولیں دی جاتی ہیں تاکہ متعلمین ان سے کماحقہ مستفید ہو سکیں :

جدول ساعات روز

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	ہفتہ	ساعات روز
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	اوّل روز
عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	نیم چاشت
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قریب زوال
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	ظہر
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	قبل از عصر
مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	عصر
شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	آخر روز

جدول ساعاتِ شب

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	ہفتہ	ساعات شب
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	اول شب
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	سونے کا وقت
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	درمیانِ شب
مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	بعد از نصف شب
شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	بانگ مرغ
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	صبح کاذب
عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	صبح صادق

زحل :- اس کی ساعت میں مکان بنانا اور شادی کرنی اور کھیتی کرنی نہر جاری، باغ لگانا دہقانوں سے کام لینا کوئی پوشیدہ کام کرنا طلسمات عداوت تیار کرنا اور بیع وشرع کرنا بہتر ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا

ہوتا ہے عمر دراز ہوگا صاحب دولت ہوگا مگر اس ساعت میں سفر کے لئے حرکت کرنا فصد کھلوانا علاج شروع کرنا بادشاہوں سے ملاقات کرنا اور سب اور نیا کپڑا بنانا یا پہننا چاہیئے۔

مشتری اس کی ساعت میں تعویزات قفل لئے حاجات کرنا نہایت نفع بخش ہے نقل و حرکت سفر بادشاہوں سے ملاقات بڑے بڑے کاموں کی ابتداء نیا کپڑا کترنا یا بنانا اور پہننا اور بیع وشریٰ نہایت بہتر ہیں جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا نہایت صالح اور پاکیزہ ہوگا اور فساد اور جنگ کے کاموں اور مفسدوں سے ملنا اس ساعت میں منع ہے۔

مریخ اس کی ساعت آلات حرب بنانے اور طلسمات بنانے ہمکاری کے لئے کپڑا کترنے اور فساد کرنے کے واسطے نہایت بہتر ہے ملاقات سلاطین نیا کپڑا پہننے طلب حاجات سفر و تجارت کے واسطے بہتر نہیں ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا خون بہانے کا شوقین ہوگا۔

شمس اس کی ساعت میں کارہائے عظیم ادا کرنا نیا کپڑا کترنا اور پہننا خرید و فروخت اور طلسم دوستی کا بنانا نہایت مبارک ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا دراز عمر ہوگا اور صاحب اقبال ہوگا تجارت سفر اور طلسم عداوت اس ساعت میں نہ کرنا چاہیئے۔

زہرہ :- اس کی ساعت میں شادی کرنا اور محبت کے طلسمات لکھنا

اور عورتوں سے ملاقات کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ نیا کپڑا کترنا اور پہننا نہایت مبارک ہے۔ جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا عیش پسند ہوگا۔ بچہ کو تعلیم دینا اور کارہائے عظیم کا شروع کرنا اور طلسم عداوت اس ساعت میں ممنوع ہے۔

عطارد اس کی ساعت میں بچہ کو تعلیم دینا اور نیا کام شروع کرنا۔ نئی تعمیر بنانا اور کسب اور طلسمات الفت و محبت اس میں نفع بخش ہیں۔ جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا نہایت عقلمند اور عالم ہوگا۔ فصد و حجامت۔ سیر و سفر اس ساعت میں نہ چاہیے اور نہ نیا لباس پہننا اور آلات حرب و معالجہ بیمار اور فساد کرنا اس ساعت میں بالکل ممنوع ہے۔

قمر اس کی ساعت میں پیغام شادی دینا اور فصد و حجامت اور دوا کھانے اور اہل دولت سے ملنے اور سیر و سفر کرنے کے واسطے مفید ہے۔ اس ساعت میں نیا کپڑا پہننا بھی مبارک ہے۔

دعوات کواکب

علوم مخفی کے متعلّمین کو جس طرح ساعات کواکب سے آگاہ ہونا لازم ہے اسی طرح انہیں مختلف کواکب کی دعوتوں سے بھی واقف ہونا چاہیئے۔ اس باب میں ہم صرف کواکب کی مختلف دعوتوں کا ذکر کریں گے تاکہ متعلّمین علوم مخفی ان سے کماحقہٗ مستفید ہو سکیں۔

دعوت زحل	لفخفہم خناج انجج طماخ طموخ

بیردج شطلوخ تعدوخ معقوبش انوش۔ ہیولیش ابوش اجب بالذی اعطاک حُلُوالشموخیلہ وبالاسم الذی احتجب بنور ربنا فی سماء الغیوب

اَجب یا گشتفیائیل بحق ھٰذہٖ الاسماءِ عددترات
کبیر اس دعا کے ۴۵ اور وسط ۱۸ اور صغیر ۹ ہیں۔ ان میں سے جس
عدد کے موافق چاہے پڑھے۔ یاد رکھیں دعوت زحل کا دن ہفتہ ہے۔

دعوت مشتری

بطقیاش غلیش اشھونیاش عال
متعال اَجب یا صرفیائیل بحق ھذا الاسماء والکلمات
المطھرات نخفحتٍ لخفحتٍ مکش کششت مقطع
طمتاش العجل العجل یا صرفیائیل بحق طرسۃ
الخامیۃ وریائیل دعلیائیل دصرخیائیل علۃ
کبیر اس دعوت کے ۹۵ وسیط ۱۴ اور صغیر ۵ ہیں دن اس
دعوت کا پنجشنبہ ہے۔

دعوت مریخ

قرھرھرخریوش ابروش لہیوش
رب العزۃ والسلطان لہوا طوبا طوبیا طوبا طوبا
یا علیثا وھشیا مجلیز عبرھشا الوحا العجل
اللہ العجل یا مھیائیل بحق ھٰذہٖ الاسماء
اعداد کبیر اس دعوت کے ۸۵ اعداد وسیط ۱۳ اور صغیر کل ۴ ہیں۔ دن
اس ساعت کا یکشنبہ ہے۔

دعوت شمس

بسیدوش ھمیاش لارش رھقاش بطناش
صعبوش طلوش طہادش اجب یاروقائیل بحق
ھذہ الاسماء دیاروقائیل۔ اعداد کبیر اس دعوت کے ۴۰۰ ہیں۔ اعداد
وسیط ۲ اور اعداد صغیر ۴ ہیں۔ دن اس دعوت کا یکشنبہ ہے۔

دعوت زہرہ

دیداش علیوش ھلمقیوش درماش طیماش
شملوش ارھوش طہارش اجبْ یا عنیائیل بحق ھذہ الاسماء
علیاٗ۔ اعداد کبیر اس کے ۲۱۷ ہیں اعداد وسیط ۱۹ اور صغیر ۱۰ ہیں۔
دن اس دعوت کا جمعہ ہے۔

دعوت عطارد

ھبوس الوش ھلی شیشا ھکیش دارفس عملش
درموش معدیش دیتشم العجل یا میکائیل بحق ھٰذہ الاسماء
علیہ۔ اعداد کبیر اس دعوت کے ۲۸۱۱ وسیط ۲۳ اور صغیر ۵ ہیں۔ دن
اس دعوت کا چہارشنبہ ہے۔

دعوت قمر

باش علیوش ھادیش مطلش طیاش یا تلش ھنباوش
دعازش اجب دعوتی یا جبرئیل بحق ھٰذہ الاسماء علیک اعداد کبیر
اس دعوت کے ۴۴ ہیں اور وسیط دصغیر ۷ ہیں دن اس دعوت کا دوشنبہ ہے

افسون کواکب

جس طرح کواکب کی دعوتیں مقرر ہیں بالکل اسی طرح ان کے افسون یعنی منتر بھی ہیں ۔ ذیل میں ہم ہر اک ستارے کا افسون دیتے ہیں جو کہ لابدی طور پر کہیں نہ کہیں متعلمین علوم مخفیہ کے کام آئیں گے ۔

افسون زحل ۔ اُربنی ھٰذا البزر فی عُلُو الزُّحلِ درفتہ
افسون مشتری ۔ اُربنی ھٰذا البزر فی عُلُو المشتری درفتہ
افسون مریخ ۔ اُربنی ھٰذا البزر فی سیاست المریخ دھیبۃ
افسون شمس ۔ اُربنی ھٰذا البزر فی سلطنۃ الشمس وبہا نورھا
افسون زہرہ ۔ اُربنی ھٰذا البزر فی طرب الزھرۃ دعیشہا
افسون عطارد ۔ اُربنی ھٰذا البزر فی کیاسیۃ العطارد دزھتہ
افسون قمر ۔ اربنی ھٰذا البزر فی سرعۃ القمر وعجلۃ



باب ــــــــ ۱۷

طلسمات حبوب

تخم ارنڈ کو زبان کے نیچے اتنی مدت رکھیں کہ آثار نمو اس پر نمایاں ہوں اور چھلکا اس کا پھٹنے جائے ۔ بعد ازاں ایک سیاہ بلی کو ذبح کر کے اس کے کٹے میں سے آنکھیں نکال کر سرخ مٹی سے پر کریں اور وہ تخم ارنڈ اس کے اندر رکھ دیں اور پانی میں خون فصد کا ملا کر اس میں دیتا رہے اور یہ عمل ہفتہ کے روز جب آفتاب برج حمل میں درجات شرف کی طرف متوجہ ہو کرنا چاہیے ۔ اور اگر آفتاب درجہ شرف میں ہو تو بہتر ہے ۔ پانی دیتے وقت افسون زحل چند بار پڑھ لیں اور اس کے بعد زحل کی دعوت مکمل ختم کریں پھر جب تیرہ روز گزر جائیں گے تو جمعرات کا روز ہوگا ۔ اس روز بھی وہی پانی دیکر افسون مشتری چند بار پڑھیں اور دعوت مشتری مکمل کریں ۔ پھر تیرہ روز کے

بعد منگل کا دن ہوگا ۔ اس دن بھی پانی دینے کے وقت افسون مریخ چندبار
پڑھیں اور دعوت مریخ مکمل کرلیں ۔ پھر تیرہ روز کے بعد اتوار کا دن ہوگا ۔ اس
دن بھی پانی دینے کے وقت چند بار افسون شمس پڑھیں اور دعوت شمس
مکمل کریں ۔ اس کے تیرھویں دن جمعہ کا دن ہوگا ۔ اس دن بھی پانی چندبار
دیں اور چند بار افسون زہرہ پڑھیں اور دعوت زہرہ مکمل کریں ۔ اس کے
تیرہ دن بعد بدھ کا دن ہوگا اس دن بھی پانی دیتے وقت چند بار افسون
عطارد پڑھیں اور دعوت عطارد مکمل کریں ۔ اور پھر جب اسے تیرہ دن
گذر جائیں گے تو پیر کا دن ہوگا ۔ اس دن پانی دیتے وقت چند بار افسون قمر
پڑھیں اور دعوت قمر مکمل کرلیں پھر اس کے بعد پانی دینے کی ضرورت نہیں ۔
اور جس قدر خوشے اس درخت میں لگیں سب پر تھیلیاں چڑھا دینی لازم
ہیں تاکہ کوئی دانہ ضائع نہ ہو اگر پانی دینے کے وقت بخورات کواکب سبعہ
کا جلالیا کریں تو عمل کامل تر ہوگا ۔

جب یہ دانے پختہ ہوکر خوب خشک ہوجائیں اس وقت دانوں کو
چھلکوں سے صاف کرکے رکھ لیا جائے اور آئینہ سے امتحان کرلیا جائے
جس کا طریقہ اخفاء کے عمل وسیط کے بیان میں ہوچکا ہے اگر ان دانوں
کو پانی میں ڈالا جائے گا تو بعض دانے پانی کے اوپر آئیں گے اور بیچ میں
رہیں گے اور بعض پانی کی تہہ میں بیٹھ جائیں گے اور بعض دانے آپس
میں ملے ہوئے ہوں گے اور بعض متفرق ہوں گے ان کے خواص جدا جدا ہیں ۔

امتحان آئینہ سے جو دانہ حاصل ہوجائے اُسے اخفاء کے عمل کے لئے رکھ
چھوڑے باقی چھ قسم کے دانوں کو جن کا اوپر ذکر ہوا ہے ان میں سے
ایک ایک دانہ لے کر خوب باریک کوٹے پیسے اور ایک چنبہ جو چرم
سنجاب کا ہو پہن کر ان پسے ہوئے دانوں کی اس کے دامن کے اندر دھونی
روشن کرے اور جب اخفاء کو منہ میں رکھے نظر خلائق سے غائب ہوگا ۔ اور
غائب ہونے سے قبل ان طلسمات کو بھی لکھ کر جلانا چاہیے فوراً نظر خلائق سے
مخفی ہوگا ۔ اور
اس تعویذ کو
لکھ کر اپنے
بازو پر باندھے
ہر ایک بلا
سے محفوظ رہے
گا اور جس
وقت ظاہر ہونا
چاہے بازو
سے تعویذ کھول
کر کنوئیں کے
تازہ پانی سے

ع ۹۱ صح ط ع ط ع ۱۳ ۶۹۹۹۶۹ طو ۶۶۶۶۶ و
ط ۶۳ ۱۹۶۳۶ ل ع ۱ ۶۹ ۵ ۱۹۶۱۹۶ ط
عف ۶۶ ع ۱۰۶۱۳۶۱ ط ص ۱۶۹۹۱۳۶۱ ط
طف ع ع ۵ ع ع ع ط حہ اسہ ★ ۱۵۶۳ و
ط ع ع ع ص ۳ ۱۱۱۱ ر ۱۶۹۱ حہ ططط ۱۶۳۱۶۴ و
۱۹۱ ۱۹۶۳ ۱۶۳ ۱۳ ۱۹۹ ۱ و

ف ال ل ھ خ ی ح ا ف ظ ا د ھ د م ی ف

ھ ۱۶۹۱۹۱ ۱۱۶۱
ھ ۱۶۶۹۱۶۹۱۹
ھ ۳۰۱۰۱۰۱۲۰۰ ۶۳۱۱۰
جبرائیل

منہ دھولیں. تعویذ یہ ہے. صاحب سحر العیون اور صاحب الہرس الہرامس نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے اور اسے اعظم عملیات میں شمار کیا ہے جو دانے پانی کے اوپر آگئے تھے ان کی خاصیت یہ ہے کہ بادشاہوں کے دلوں کو مسخر کرتے ہیں اور ان سے طرح طرح کی حاجتوں کے حصول میں امداد کرتے ہیں اور تمام عالم میں عزت اور وجاہت حاصل کرنے میں معاون ہوتے ہیں. جب ایسا کرنا منظور ہو تو سات دانے سفید جو کے اور سات دانے رائی کے اور سات دانے سفید مرچ کے اور سات کنکریاں نمک کی جو کے برابر ان سب کو ایک پاک کپڑے میں باندھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھیں جیسا مذکور ہوا ہے ظاہر ہوگا.

وہ دانے جو پانی کی تہ میں بیٹھ گئے تھے عمارتوں کے حق میں بہت کارآمد ہیں. جب کوئی عمارت بنائے ان حبوب کو اس کی بنیاد میں رکھے عمارت مدتوں قائم رہے گی اور اگر کسی پودے کی جڑ میں دفن کریں تو نہایت قوی درخت ہوگا اور ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا. اور اگر ان دانوں کو پیس کر پانی میں ملا کر درخت میں دیں تو پھل بہت لا دے گا جس سے دیکھنے والوں کو تعجب ہوگا اور یہ طلسمات لکھ کر اس درخت پر لٹکا دیں. میوہ خوش ذائقہ اور شیریں اس میں لگے گا بارہا اس کا میں نے تجربہ کیا ہے. وہ طلسمات یہ ہیں :-

ع ا ۷ ۹ ۹ ۶ ۱۱۱ ۹ ۳ ۳ ۶ ۱ ۶ ۷ ۹ د ل لماص ص ۴ ۶ ۱ ۹ ۱ ۱

ع ۱ ۶ ۱ ۷ ۲ ۶ ۷ ۴ ۴ ۲ ۱ ۹ ۵ ۵ ۶ ۱ ۷ ۳ ۶ ۲ ۱ ۷ ۴ ۱ ۶ ۱ ۱ ۱ ۷ ۳ ۹ ۱ ۱ ۹ ۶ ۷ ۴ ۴ ۶ ۷
کل ۹ ۶ ۱ ۷ ۳

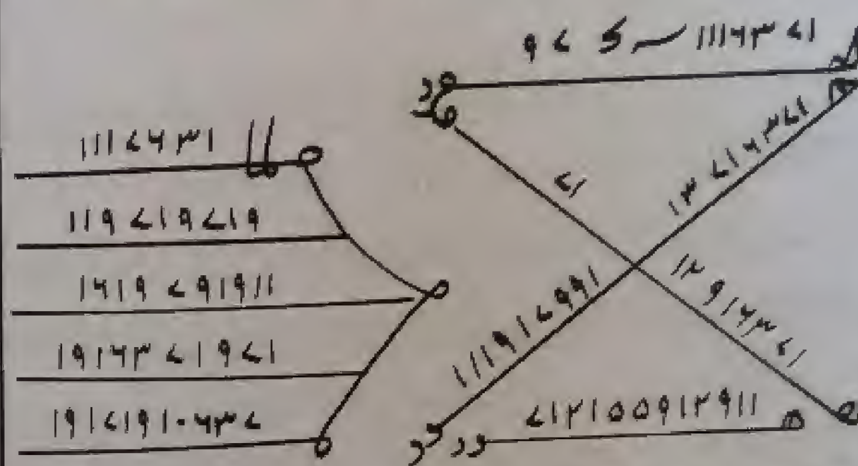
ع ۱ ۷ ۴ ۴ ۱ ۱ ★ ۱ ۱ ۹ ۱ ۱ ۹ ۳ ۶ ۷ ۶ ۹ ۹ ۱ ۱ ۷ ۳ ۶ ۱ ۷ ۹ ۳ ۶ ۱ ۷ ۴ ۴ ۱ ۹
۱ ۱ ۷ ۳ ۷ ۱ ۲

ع ا ۷ ۵ ۱ ۷ ط ط ط ح ح ال م ط ط د ل ۵ م ل ۷ ۷ ۷ ۴ ۲ ۱ ۹ ۳

ع ا ۹ ط ط ا صماط ع ع ع ال ح م د ل ل ا ہیر سہ ان ع ا ن م ی ت

دو دانے جو وسط آگ میں متحرک تھے ان کی خاصیت تھوڑے عرصہ میں بہت مسافت طے کرنا ہے چاہے دور جانا ہو یا پاس. ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایسے جنگل میں جا کر جہاں کوئی آدمی نہ ہو دو دائرے کھینچے ایک اس شہر کے لئے جہاں رہتا ہے اور دوسرا اس مقام کے لئے جہاں وہ جانا چاہتا ہے اور دونوں دائروں میں ہر دو مقامات کے نام لکھے اور یہ اسماء دونوں دائروں کے گرد اس طرح سے لکھے کہ سارے دائرہ کو گھیر لیں اور کچھ باقی نہ رہے. الفاظ یہ ہیں. "لف میطیطرون دھو کسط طاس کیطین" پھر ان دانوں میں سے ایک دانہ عود قماری کے ساتھ آگ پر دھونی دے اور جس دائرے میں مقام حاضر کا نام لکھا ہوا اس میں کھڑا ہو اور دایاں پیر اٹھا کر اس شہر کے دائرہ میں رکھے جہاں جانا منظور ہے اور آنکھوں کو بند کرے پھر جب بخور کی خوشبو دماغ میں پہنچے تو دوسرا پاؤں بھی اس دائرے میں رکھے اور آنکھیں کھول دے اپنے آپ کو اسی مطلوبہ مقام پر دیکھے گا اس عمل سے قبل ان تعویذات کو بخور کے ساتھ ہی جلا دے تاکہ عمل

مکمل ہوجائے ۔



ال ۳ حم د ۳۰۳۰ ھدن ۳۰۳۱
۳۰۸ ۳۰۸ ۳۶ ۸۰۰۱۶۰ ۲۰۰۶۲۰۰۶۱
۳۰۵ ۳۱ ۳۰۱۰۵۱۲۰۰۲۱
ع ۲۲۰ ع ۱۱

۳۰۲۱۰۵۰
۵۰۱۰۲۳۰
۵۰۱۰۲۳۰
۳۰۲۱۰۵۰

وہ دانے جو وسط آب میں ساکن تھے ان کی خاصیت بھاگے ہوئے
غلاموں یا گریختہ چوروں فریب دہندوں کو روکنا اور جانوروں کا بند کرنا
ہے۔ جب کبھی ایسا موقع ہو کہ کوئی غلام یا کنیز بھاگ جائے یا کوئی نوکر
چوری کرکے بھاگ جائے یا کوئی شخص فریب دے کر غائب ہوجائے یا
کسی نے چارپایہ چرالیا ہو اس وقت ان دانوں میں سے ایک دانہ
اور قدرے سندروس آگ پر رکھیں اور اس بھاگنے والے انسان
یا حیوان کا نام لیں بقدرت الٰہی وہ انسان یا حیوان اس جگہ سے جہاں وہ ہوگا

آگے بھاگ نہ سکے گا جب تک کہ اس کا مالک جاکر اس کو گرفتار نہ کرے
وہ دانے جو پریشان اور متفکر تھے ان کی خاصیت بغض و نفرت ہے
جب چاہے دو آدمیوں میں بغض و نفرت پیدا کرے تو ایک دانہ کے
دو حصّہ کرے اور ایک روٹی میں رکھ کر پکائے اس طرح کہ ایک حصّہ
دانہ آدمی روٹی میں الگ ہو تو دوسرا حصہ دانہ دوسرے آدھے حصّے میں
الگ ہو پھر اس پکی ہوئی روٹی کے دو حصّہ کرے آدھا حصّہ کتے کو اور
آدھا حصّہ کتیا کو کھلا دے۔ ان دونوں شخصوں کا نام لے ان میں از حد
دشمنی ہو گی۔

وہ دانے جو ملے ہوئے تھے محبت والفت کے واسطے نہایت
مفید ہیں۔ ان میں سے دو دانے لے کر پیس لیں اور جن دو آدمیوں میں
محبت پیدا کرنی ہو ان کا نام لیں اور شکر میں ملا کر یا کسی کھانے یا پینے
کی چیز میں آمیز کر کے ان کو کھلا دے۔ ان ہر دو کی آپس میں خوب محبت ہوگی۔

باب ـــــ ۱۸

متفرق طلسمات

عمل اخفا

ہدہد اور فاختہ القیل کو ذبح کر کے اس مرگی والے کی پیشانی پر ملے جس کو بدھ کے روز دورہ ہوا ہو پھر ان کے خون اور ہدہد کے دم کے پر کی قلم سے پاک کپڑے پر یہ اسماء لکھے اور دونوں جانوروں کے سر اس کپڑے میں باندھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے اور جس جگہ چاہے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا ۔

وہ اسماء یہ ہیں :

ششلح طخ ہماشم ہطلوخ ۸۷۸۲ ــــہ ۸۰۵۶۰۹ ــــہ

ہ ۸۳۰۴۰۵ ــــ عج عج عج ۱۱۱۱۳۰۱۰۱۷۲۶۴۱۷۳۹

عمل ثانی

ایک مینڈک جو خشکی پر رہتا ہو پکڑ کر اپنی ہتھیلی پر رکھے اور دیکھے کہ اس کا سایہ ہے یا نہیں اگر سایہ ہو

توڑ پھینک دے اور دوسرا مینڈک لے یہاں تک کہ ایسا مینڈک ہاتھ آجائے جس کا سایہ نہ ہو اور یہ عمل دوپہر سے پہلے کرنا چاہیے اس دن روزہ بھی رکھے اور پوری طہارت کے ساتھ عمل بجالائے. پھر جب یہ مینڈک دستیاب ہو تو اس کی کھال کھینچکر نمک اور کیکر کی چھال سے اس کو دباغت دے اور پھر اس کے پانچ حصے کر کے پانچ گوشے کی ٹوپی تیار کرے اور ہر گوشہ پر یہ نقوش تحریر کرے.

[illegible]

شراهیا اذوناٸی اصباٶت اهیا

اور ان گوشوں کو تانبے کی سوٸی اور سوت کے دھاگے سے سیئے اور سینے کے وقت لازم ہے کہ قمر برج ثابت میں مشتری سے متصل ہو اور ان اشکال کو اس آیہ کریمہ کے ساتھ لکھ کر اپنے سر پر باندھے اور سورہ والعادیات پڑھے. نظر خلائق سے مخفی ہوگا لکھنے کی آیت یہ ہے :-

"وجعلنا من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینھم فھم لا یبصرون"

اور ان طلسمات کو لکھ کر جلائے

۱۹۳۲	۱۳۵۱	۱۲۲۹
۳۱۲۹	۵۱۲	۱۱۵۹
۱۳۲۷	۹۱۱۹	۵۳۹

ل م ا س ط ا ل ط م ن و ط ط ع ل م ن ل
ا ذ ط ع ذ ط ع ط م ن ط ع ص س ن ل م
ا ع ل س ط ع ف ا ل ط ع ن و ل ط ط ا ل
ا د ا م ط ط ع ع ط ع ف ا ل د ھ ا ل ط
۱۲۳۴۵۶۹۹۹۱۲۱۷۹۹۶۱ ا ل م ا ل ا

مجاور ومسافر

اس عمل کا دار ومدار دو مینڈک نر وماده پر ہے اور مشہور ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ آخر فصل بہار میں درخت کز کی لکڑی سے ایک سیخ تراش کر بنائے اور دریا یا نہر وغیرہ کے کنارے پر جا کر ملاحظہ کرے کہ کوئی نر مینڈک مادہ سے جفتی کر رہا ہو تو یہ سیخ چالاکی سے اس کی پشت پر مارے اور زور دے کہ سیخ ان کے نیچے سے نکل آئے یعنی دونوں نر و مادہ اس سیخ میں پرو دیئے جائیں. پھر ان دونوں کے منہ میں ایک ایک روپیہ رکھدے اور ریشم سبز سے منہ سی دے پھر سیخ نکال کر ان دونوں کو چوراہے میں دفن کردے جو کسی نہر کے کنارے پر ہو اس طرح کہ ایک مینڈک نہر کے اس طرف اور دوسرا مینڈک دوسری طرف دفن کرے. اس وقت ان کی حفاظت سے غفلت نہ کرے. رات کو مختلف صورت کے لوگ عامل کو نظر آئیں گے اور ڈرائیں گے ہرگز ان سے خوف نہ کرے اور دعوت عطارد اور افسون عطارد پڑھا کرے پھر تین دن کے بعد ان مینڈکوں کو باہر نکال کر دیکھے کہ کس منہ کا سکہ متحرک ہوا ہے پس جو متحرک ہوا ہے اُسے خرچ کرے اور جو اپنی جگہ قائم رہا ہے اسے اپنے سکہ روپیہ مینڈک کے منہ میں رکھنے سے قبل نشان کر لینا ضروری ہے

عمل ثانی

ایک روپیہ لے کر اس میں سے ایک پر سورۃ اخلاص کے نصف حروف لکھے اور سورۃ اخلاص کے حروف مع بسم اللہ ۶۶ ہیں جن میں سے پہلے نصف کے حروف یہ ہیں " ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی

م ق ل ه د ا ل ل ه ا ح د ا ل ل" اور دوسری طرف اس کے یہ طلسم لکھے

۱۲۱۱ ل ۱۱۱۱۹۹ ھ لحد ۱۱۱۱۸ ۱۱۹ لما

اور دوسرے سکہ پر ایک طرف یہ حروف لکھے " ال ص م د ل م ی ل د د ل م ی د ل د د ل م ی ک ن ل ه ک ف د ا ا ح د " اور دوسری طرف یہ طلسم لکھے۔ نادام لر ۱۹

رول ۱۱۱ ۵۱ لا ۱۸۱

پھر دو مینڈک ایک نر اور ایک مادہ لے کر ایک کے منہ میں ایک سکہ رکھے اور سبز ریشم سے اس کے منہ کو سی دے اور دوسرے کے منہ میں دوسرا سکہ رکھ کر سرخ ریشم سے سی دے اور ایک گز گہرا گڑھا کھود کر ان دونوں کو جدا جدا دفن کرے اور سات روز کے بعد ان کو باہر نکالے اور جو نشانی اس نے پہلے کر رکھی ہو اس سے معلوم کرے کہ مجاور کون ہے اور مسافر کون ہے پھر مسافر کو خرچ کرے۔ مجاور کے پاس آجائے گا۔

کلام فی النوم

قلب بوم کو سونے والے کے سینے پر رکھے اور اس سے جو چاہے اس کے حالات دریافت کرے سب کے درست جوابات وہ شخص دے گا اور اپنا کل حال بیان کرے گا۔ سوتے میں جاگتوں کی طرح باتیں کرے گا۔

عمل ثانی

بھیڑیے کی چربی اپنی ہتھیلی پر مل کر سونے والے کے دل پر رکھے اور جو چاہے سوال کرے صحیح خبر دے گا اور خود اس کو خبر نہ ہوگی۔

عمل ثالث

مینڈک کی زبان خفتہ کے سینے پر رکھے جو چاہے دریافت کرے۔ کل حال صحیح بیان کرے گا وہ نیند میں بالکل بیدار انسانوں کی طرح باتیں کرے گا۔

عمل حصول دفینہ

علامہ بعلبکی علیہ الرحمۃ اپنے شہرہ آفاق رسالہ "خواص الحروف" میں لکھتے ہیں کہ اس شکل کو چاندی کی تختی پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھے اور جس جگہ خزانے کا گمان ہو اس جگہ اس مرغ کو چھوڑ دے جس جگہ خزانہ ہوگا اسی جگہ کو وہ مرغ اپنی چونچ سے کریدے گا اور آواز دے گا تختی پر کندہ کرنے کا نقش یہ ہے۔ اور کتاب ہرمس الہرامس میں یوں تحریر ہے کہ سیاہ مرغ لے کر حریر سبز پر خون کبوتر خانگی سے یہ کلمہ لکھے (داطہ) اور اس کی گردن میں باندھے اور قدرے سیماب اس کے کان میں ڈالے اور آنکھیں اس کی باندھ کر رہا کرے جس جگہ دفینہ ہوگا

ک	ک	ک
ک	ک	ک
ک	ک	ک
ک	ک	ک
ک	ک	ک

وہ مرغ کھڑا ہو کر پر جھاڑے گا اور اذان دے گا۔

عمل نظارہ جنات

علامہ بعلبکیؒ فرماتے ہیں پوست مار پر خون کبوتر سفید سے ۲۹ حروف یائے طولانی لکھے ایک سطر میں اس طرح ہے۔

ی ی

پھر اس پوست مار کو اس وقت جلائے جب کہ قمر برج سرطان میں مشتری

سے نظر تندیں رکھتا ہو اور اس کی خاک کو نگاہ میں رکھے۔ پھر جس شخص کی آنکھ میں سفیدی ہو وہ اس سرمہ کو اپنی آنکھ میں لگائے سفیدی اس کی آنکھ کی زائل ہو گی اور اگر انسان کا پتہ اس کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگائے تو روحانی اشخاص کو دیکھے۔

عمل نظارہ روحانیات

صاحب خواص الحروف رقم طراز ہے۔ کہ مربع یا مستطیل بنائے اور اس میں سات الف لکھے ایک سطر میں پھر اس کے نیچے سات داؤ لکھے پھر اس کے نیچے سات جیم اور پھر ان کے نیچے سات الف لکھے پھر ان کے نیچے سات دال لکھے۔ صورت اس کی یہ ہے اور اس کو پاک کپڑے پر کبوتر کے خون سے لکھے۔

ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
د	د	د	د	د	د	د
ح	ح	ح	ح	ح	ح	ح
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
د	د	د	د	د	د	د

پھر اس کو آگ پر جلائے اور اس کی راکھ کو محفوظ رکھے پھر اصفہانی سرمہ گلاب میں حل کر کے طلا بد محلول میں حل کرے پھر جو شخص اس کو آنکھ میں لگائے روحانیات کا ملاحظہ کرے۔

عمل نظارہ پرستان

اگر کوئی چاہے کہ پریزادوں کو خواب میں دیکھے اور ان سے گفتگو کرے تو اس کو لازم ہے۔ کہ ایک آئینہ کی پشت پر یہ حروف لکھے

۱۱۱ ھ ۱۱ دا د ۱۱۱ د ۱۱۹۹۱ ۱۲ اور اس آئینہ کو اپنے سرہانے رکھ کر اور خلوت کے مکان میں سو رہے اور کسی سے گفتگو نہ کرے۔

اگر ستر بار سورۂ اخلاص پڑھے اور صیغۂ سائلہ اور خون کبوتر اور شلجم ذئب کی دھونی روشن کرے۔ جنات کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ ان سے خزانہ وغیرہ کے متعلق سوال کرے گا۔ وہ اس کا جواب دیں گے۔

اگر ان حروف کو اپنی ہتھیلی پر لکھکر تنہا یا کسی پر خلوت مکان میں سو رہے ایک جن خواب میں اس کو ہر ایک بات سے جو یہ دریافت کرے گا جواب دے گا۔ وہ حروف یہ ہیں۔ "بِسْمِ اللّٰہِ شہت ھت بہت"

اگر اپنے بائیں انگوٹھے پر یہ نقش لکھ کر خلوت کی جگہ سو رہے اور کسی سے بات نہ کرے تو ایک جن آکر ہر ایک بات سے خبر دے گا لیکن لازم ہے کہ دل میں کسی خوف یا خطرہ کو جگہ نہ دے اور دل قوی رکھے وہ نقش یہ ہے "شمعونے لیہرہ شش دہ"

تسخیر سباع

کالی بلی کی زبان جوتی کے تلے کے نیچے میں رکھے تمام حیوان اس کے مطیع ہوں گے۔ یعنی اگر خنزیر پر بھی سوار ہو گا تو اس کا بالکل مطیع ہو گا اور کچھ اذیت نہ پہنچائے گا۔ اور اگر اسی طرح سے کتے کی زبان جوتی میں پوشیدہ رکھے تو کوئی کتا اس پر نہ بھونک سکے گا اور تمام درندے وغیرہ اس کے تابع فرمان ہوں گے۔

عمل حبّ

الو کا بھیجا ایک دانگ لے کر اس میں دو حبہ خنزیر کا پتہ کوٹ لیں اور خوب ملا لیں سوائے مسلمان کے

جس کسی کو بھی دیں گے کھاتے ہی آپ کا دالہ و شیدا ہو جائے گا۔

عمل عداوت

اُلّو کا پتّہ ایک دانگ برتن میں ڈال کر اس میں دو حبہ خنزیر کا پتّہ اضافہ کر لیں اور دونوں کو سات دن تک خمیر کریں اس میں سے ایک رتی پان میں رکھ کر جن دو شخصوں کو آمنے سامنے کھلا دیں گے آپس میں جانی دشمن بن جائیں گے مسلمانوں کو یہ کھلانے سے پرہیز کریں ورنہ عمل الٹ ہو جانے کا اندیشہ ہے

عمل ثانی

کالے کتے کا بھیجا ایک دانگ اور کوّے کا بھیجا دو حبہ اس پر اضافہ کریں ان ہر دو کو کوٹ کر ملا کر اگر ذرا سا بھی کسی کو کھلا دیں کسی کے ہاتھ سے تو وہ شخص قیامت تک اس کھلانے والے کا جانی دشمن بن جائے گا۔

عمل دفع جنون

اُلّو کا بھیجا ایک دانگ، کافور ایک دانگ، خون غراب (کوّا) ایک دانگ ان ہر سہ کو کوٹ پیس کر آپس میں خوب ملا لیں اور اس سے دو گنے وزن کا آب شاہترہ اس میں ملا کر تین تین قطرہ کر کے مجنون کی ناک میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ العزیز صحت ہو گی۔

عمل عقد شہوت

خنزیر کا بھیجا ایک دانگ لے کر برتن میں ڈال دیں اور اس پر چند قطرے خون خنزیر اضافہ کریں پھر اس کو سات دن تک خمیر کریں۔ اس کے بعد اس دوا کا ایک تنکا بھی اگر کسی کو دیں گے اس کی شہوت ختم ہو جائے گی۔ یہ عمل مسلمان پر نہ کریں کہ خنزیر دین اسلام میں حرام ہے۔



حصّہ دوم

"کتابُ الکیمیا"



طلسم جاہ و منزلت

(ا)

(۱) آفتاب درجہ ۱۔ ۲۔ ۵۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۸ برج حمل میں یا

درجہ ۵۔ ۶۔ برج ثور میں

درجہ ۱۱ برج جوزا میں

درجہ ۱۵ برج سرطان میں

درجہ ۷۔ ۲۷ برج اسد میں

درجہ ۱۔ ۲۔ ۱۹۔ ۲۳ برج میزان میں

درجہ ۱ برج عقرب میں

درجہ ۱۷ برج جدی میں

درجہ ۲۳ برج دلو میں

درجہ ۲۵-۳۰ برج حوت میں ہو۔



"لیمیا وہ علم ہے جس کو عرف عام میں طلسمات کہتے ہیں
اس سے کیفیت نیرنج قویٰ فاعلہ علوی کے ساتھ منفعلہ
سفلی کے معلوم ہوتی ہے تاکہ اس سے ایک فعل
غریب صادر ہو"



(ب) نقش دائرہ افق شرقی ہو۔

(ج) مریخ آفتاب سے تاسع یا عاشر ہو۔

(د) زحل برج آفتاب سے ساقط ہو۔

اس وقت ایک نگینہ لوہے کا اس پر ایک مرد کی صورت جو
کرسی پر بیٹھا ہو بنائے اور سر پر اس کے تاج رکھے اور حربہ اس کے
دائیں ہاتھ میں ہو اور بائیں ہاتھ کی انگشت شہادت منہ پر رکھی ہو اگر
اس وقت اس قدر نقش بنانے کی فرصت نہ ہو تو جب آفتاب اس
درجہ میں افق شرقی سے پہنچے شروع کرے تاکہ جب آفتاب اس
برج میں طلوع کرے تو یہ مشغول ہو اور جب آفتاب اس درجہ سے
نکل جائے تو یہ بھی عمل چھوڑ دے پھر جب دوبارہ آفتاب وہاں
آئے اس وقت عمل تمام کرے اور نقش سے فارغ ہو کر اسی وقت
سونے کی انگوٹھی بنا کر نگینہ اس میں نصب کرے اور انگوٹھی کو
جلا دے کر ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سفید یا زرد شیشی میں برج جوزا
کے سامنے سات شب برابر تبخیم کرے اور مناسب بخور جلائے۔
اور جب برج جوزا غروب ہو انگوٹھی کو اٹھا لے۔ اسی طرح سات
شب کرے مطلب حاصل ہوگا۔ جب اس انگوٹھی کو پہنے گا لوگوں میں
عزت اور ہیبت ہوگی اور بادشاہوں کی خدمت میں صاحب مرتبہ ہوگا۔
اور اگر لڑائی میں جائے گا کامیاب ہوگا۔

طلسم فراخیٔ رزق

(۲)

(ا) مشتری جب درجہ ۱۷ برج حمل میں یا
درجہ ۱۵۔۱۹۔۲۳ برج اسد میں
درجہ ۲۵۔۲۹ برج میزان میں
درجہ ۹ برج قوس میں
درجہ ۱۸ برج جدی میں پہنچے۔

(ب) مشتری افق شرقی پر ہو۔

(ج) زہرہ اور شمس اس کے مناظر ہوں۔

(د) عطارد مشتری سے ساقط ہو۔

اس وقت ایک قطعہ زر خالص کا لے کر اس کی ایک لوح بنائیں اور
جب مشتری پھر اسی حالت کی طرف عود کرے تو ایک طرف اس لوح کے مشتری
کی صورت نقش کرے اور دوسری طرف زحل کی جیسے کہ میز پر کھڑا ہے اور دائیں ہاتھ
میں طاؤس ہے اور دوسرے میں ترازو ہے پھر اس لوح کو مشتری کے سامنے
سات شب برابر تبخیم کرے اور لوح میں سوراخ کر کے ریشم کا ڈورہ اس میں
ڈالے جو شخص اس لوح کو گلے میں ڈالے گا روزی اس کی فراخ ہوگی اور
عیش سے گذر اوقات کرے گا۔

طلسم طلب باراں

(۳)

(ا) آفتاب و ماہتاب مقرون ہوں درجہ ۱ برج ثور میں یا

درجہ ۱۵ برج جوزا میں

درجہ ۱۳ برج سرطان میں

درجہ ۱۵ . ۲۵ برج عقرب میں

درجہ ۱۱ برج دلو میں

درجہ ۴ ۰ ۶ برج حوت میں

اس وقت ایک عمدہ اور موٹا آئینہ لے کر اس پر ایک برہنہ شخص کی صورت بنائے جو تہبند باندھے ہوئے ہو اور ایک کمان پر سہارا لگے ہوئے ہو اور دونوں آنکھیں اور دونوں ہاتھ اس کے آسمان کی طرف ہوں جیسے کہ دعا مانگتا ہے اور اس کے سامنے ایک ہرن کی صورت بنائے اور ایک مرغ بصورت آہو و سنگ پشت بنائے اور اگر یہ سب کام اس وقت میں کر سکتا ہو تو جتنا ہو سکے اس وقت کرے باقی پھر جب یہ وقت آئے تو تمام کرے۔ اس کے بعد عود اور زعفران اور لوبان اور مصطگی اور حب الغار اور سندروس اور میعہ سائلہ ان سب اجزا کو پیس کر چنے کی برابر گولیاں بنائے اور اس آئینہ کو برج حوت کے مقابل رکھ کر سات شب برابر تنجیم کرے

اور گولی کو آگ پر روشن کرے پھر اس کے بعد چاندی کی بالشت بھر نہایت خالص موٹی عمدہ سلائی بنائے۔ جب وقت حاجت ہو تو برہنہ ایک لنگوٹی باندھ کر ننگا پلیٹ اور آسمان کے نیچے کھڑا ہو۔ بائیں ہاتھ میں آئینہ لے اور دائیں ہاتھ میں سلائی اور سلائی کو خوب زور سے آئینہ پر پے در پے مارے اور وہی گولیاں روشن کرے۔ مینہ برسنا شروع ہوگا اور جب تک آئینہ نہ چھپائیگا مینہ برسنا موقوف نہ ہوگا۔

طلسم قیام فتنہ و فساد

(۴)

جب دشمنوں کے مابین فتنہ و فساد کھڑا کرنے کی ضرورت پڑے تو اس طلسم کو بشرائط ذیل بنائیں :-

(ا) مریخ درجہ ۱۳ ، ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۷ ، ۲۸ برج ثور میں یا

درجہ ۱۸ برج جوزا میں

درجہ ۱ برج سرطان میں

درجہ ۱۱ برج اسد میں

درجہ ۲۹ برج میزان میں

درجہ ۲۱ برج عقرب میں

درجہ ۲۶ - ۳۰ برج قوس میں

درجہ ۱۵ بُرج دلو میں

درجہ ۲۹ برج حوت میں

(ب) مریخ افق شرقی پر نمودار ہو۔

(ج) قمر اس کے مقابل ہو۔

(د) باقی کواکب خمسہ اس سے ساقط ہوں۔

اس وقت سرخ تانبے سے ایک کھڑے ہوئے مرد کی تمثال بنائے اور ایک مرد کی تمثال اور بنائے جس کو بیچ میں سے دو حصہ کیا ہوا ہو اور دو مردوں کی تمثال بنائے جو آپس میں لڑ رہے ہوں۔ اور یہ تمثالیں نہایت خوبی کے ساتھ تیار ہونی لازم ہیں پھر ان سب صورتوں پر خنزیر کی چربی ملے اور ستارہ راس الغول کے سامنے سات شب سندروس اور درخت پرونج کے ساتھ بخور کرے۔ پھر جب تنجیم سے فارغ ہو لوہے کے ایک برتن میں ان تمثالوں کو جمع کرے اور لوہے کا ڈھکنا اس کے اوپر ڈھلک کر نہایت مضبوطی سے بند کرے پھر انتظار کرتا رہے کہ جب مریخ درجات مذکورہ میں طلوع کرے تو اس برتن کو شہر دشمناں یا ان کے محلہ یا مکان میں دفن کر دے۔ دشمن اس قدر لڑنے لگے گے کہ ایک دوسرے کو ہلاک کر دے گا۔

طلسم تسخیر سباع و وحوش

۵،

(ا) مریخ جب درجہ ۱۴ برج ثور میں آسکے یا

درجہ ۲۴ بُرج جوزا میں آئے

درجہ ۸۰۱ برج اسد میں

درجہ ۱۹ بُرج جدی میں

درجہ ۹ بُرج دلو میں

(ب) آفتاب مریخ سے مقارن ہو۔

اس وقت سرخ تانبے کو گلا کر ایک مرد کی تمثال بنائے جو شیر پر بیٹھا ہو اور اس کے سر پر تاج بھی ہو اور اس کے تین سینگ ہوں اور اس کے بائیں ہاتھ میں خروس اور دست راست میں گرز آہنی ہو اور اگر ایک بار ان علامتوں کو نہیں بنا سکتا تو الگ الگ بنا کر پھر ترکیب دے اور سوہن سے درست کرے اور سوار کی دونوں رانوں میں سوراخ کرکے شیر کے پیٹ میں بھی سوراخ کرے اور ایک تار سے سوار کو شیر پر مستحکم کرے اور سوہان سے اس تار کا سرا گھس ڈالے تاکہ معلوم نہ ہو۔ پھر اس کو ایک تانبے کی دیگ میں رکھ کر روغن زیت اس میں اس قدر ڈالے کہ تین انگشت ان کے اوپر آجائے پھر جب بُرج اسد طلوع کرے اس دیگ کے نیچے

آگ خوب روشن کرے پھر جب جوش آجائے تو آگ ٹھنڈی کرے پھر تھوڑا
آرام کرے پھر آگ روشن کرے تاکہ ایک اور جوش آجائے پھر ٹھنڈا
کرکے پھر شروع کرے اسی طرح سات بار کرنا چاہیے پھر اس کو اتنا کہ
کچھ زیت باقی نہ رہے پھر سات شب برج اسد کے سامنے رکھے و
سندروس اور اکلیل الملک کا بخور روشن کرے اور جب برج غروب ہو تو
اس صورت کو اٹھا لینا چاہیے جو شخص ان کل شرائط کے ساتھ اس صورت کو
بناکر اپنے پاس رکھے گا تمام وحوش اور درندے اس کے آگے سر بولے
اگر ان کے درمیان سو بھی جائے گا تب بھی وہ اس کی حفاظت کریں گے اور
جس جگہ ان کو طلب کرے گا وہ حاضر ہوں گے.

(۶) طلسم تسخیر مرغان

(ا) عطارد جب درجہ ۱۱ برج حمل میں یا
درجہ ۱۶ برج ثور میں
درجہ ۸ برج جوزا میں
درجہ ۲۸ برج سرطان میں
درجہ ۵ برج سنبلہ میں
درجہ ۴ . ۵ . ۲۸ برج میزان میں

درجہ ۲۱ . ۲۲ برج عقرب میں
درجہ ۱ برج دلو میں
درجہ ۲ برج حوت میں سے پہنچے

(ب) عطارد افق شرقی پر ہو.
(ج) زہرہ سے نظر مقارنہ یا تسدیس پائے
(د) مشتری عطارد سے ساقط ہو.

اس وقت زنجفر رمانی سے کر اس سے طاؤس کی صورت بنائے
جو اپنے پر اور دم کھولے ہوئے ہو اور موم سے اس کو صاف کرے اس
مور کے سینہ پر ہدہد کی تصویر نقش کرے اور داہنی طرف اس کے پروں کے
نیچے کبوتر کی صورت بنائے جیسے کہ دانہ چگ رہا ہے اور بائیں طرف بلبل
کی صورت بنائے اور یہ سب صورتیں حتی المقدور صحیح ہونی لازم ہیں بعد
ازاں سات شبانہ روز ان کو بنات النعش کے برابر رکھے اور مصطگی اور شکر کا
بخور روشن کرے پھر جب برج جوزا طلوع ہو کر ایک فراخ جگہ میں اینٹ اور
چونا سے پندرہ گز طویل ایک ستون بنائے اور اس کے سر پر بمقدار نو گز یا زیادہ
کی ایک لکڑی درخت نارنج کی نصب کرے اور جس قدر یہ لکڑی دراز
ہو بہتر ہے اور ایسی مضبوط اور محکم نصب کرے کہ ہوا یا آندھی سے نہ
ہلے اور اس لکڑی کے منہ پر تانبے کی ایک شام ایک بالشت بھر لمبی
لگائے اور کیلوں سے مضبوط کرے اور یہ لکڑی اسی وقت تیار ہونی لازم ہے

جس وقت کہ وہ صورت زنجفر کی بنائی جائے پھر اس صورت کو کڑی پر
لگائے تمام مرغ اس صورت کے پاس آئیں گے اور مسخر ہوں گے۔ اس
طلسم کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔

۷:- طِلسم محبّت

(ا) زہرہ جب درجہ ۲۵ برج حمل میں یا
درجہ ۲، ۴، ۱۵، ۲۱، ۲۷ برج ثور میں
درجہ ۸ برج جوزا میں
درجہ ۲۰، ۲۱، ۲۷ برج سرطان میں
درجہ ۹، ۱۴ برج اسد میں
درجہ ۱، ۴، ۱۰، ۱۴، ۱۵ برج سنبلہ میں
درجہ ۱۴ برج میزان میں
درجہ ۱۶ برج عقرب میں
درجہ ۱۹، ۲۲ برج جدی میں
درجہ ۳ برج حوت میں پہنچے

(ب) قمر مجاسدہ زہرہ ہو یا آفتاب سے مقارن ہو یا نظرات تسدیس و
تثلیث بنا رہا ہو۔

(ج) مریخ قمر و زہرہ سے ساقط ہو۔
اس وقت سنگ لاجورد کا ایک خاصا بڑا اور خوبصورت سا نگینہ
بنائے اور اس پر دو لڑکوں کی صورت نقش کرے جو آمنے سامنے ایک دوسری
کو دیکھ رہی ہوں اور ایک صورت کبوتر کی بنائے جو اپنے بچہ کو دانہ دے رہا ہو
اور شاخ ریحان کی صورت بھی نقش کرے یہ عمل اس وقت ہو جب زہرہ
افق شرقی پر ہو۔ پھر جب کہ وہ برج جس میں زہرہ ہو مکمل طور پر طلوع ہو جائے
اور عمل مکمل نہ ہو تو عمل چھوڑ دے۔ پھر جب یہی وقت ہو تو جہاں سے چھوڑا ہو
وہاں سے پورا کرے۔ نگینہ لاجورد پر جب صورتیں منقش ہو چکیں تو اس کے
چاروں کونوں میں چار سوراخ کرے اور ہر سوراخ میں سونے کی ایک
ایک کیل لگائے اور سوہن سے صاف کرے۔ پھر جب زہرہ اسی
مقام میں عود کرے سونا اور چاندی ہموزن لے کر ملائے اور اس کی ایک انگوٹھی بنائے
اور نگینہ لاجورد مذہب اس میں جڑ کر جلا دے پھر اس انگوٹھی کو ایک قدح
آبگینہ میں رکھ کر اسی کا سرپوش اس پر ڈھک دے اور ستارہ زہرہ کے
سامنے سات شبانہ روز تنجیم کرے ساتھ مشک زعفران اور کافور کا بخور
جلائے جس وقت زہرہ غروب ہو اول شب میں یا آخر شب میں تو اس
انگوٹھی کو اٹھا لینا واجب ہے۔ جو شخص اس انگوٹھی کو پہنے گا یا پاس
ہی رکھے گا تمام لوگ اس سے محبت کریں گے اس کی روزی فراخ ہو گی۔
عورتیں اس شخص کی دلدادہ و شیدا ہوں گی اور پیچھے پیچھے ماری ماری پھریں گی۔

۸۔ طلسم بغض و تفرقہ

(ا) زحل جب مریخ کے ساتھ درجہ ۳ برج حمل میں یا

درجہ ۲۲،۲۳ برج ثور میں

درجہ ۸ برج جوزا میں

درجہ ۵ برج سرطان میں

درجہ ۲۶،۲۴،۲ برج اسد میں

درجہ ۱۵ برج میزان میں

درجہ ۲۷ برج عقرب میں

درجہ ۷ برج قوس میں

درجہ ۲۲ برج جدی میں

درجہ ۱۵،۲ برج دلو میں

درجہ ۲۳ برج حوت میں اکٹھا ہو

(ب) زحل دائرہ شرقی پر ہو

(ج) زہرہ زحل سے ساقط ہو۔

(د) زہرہ، زحل کے مابین نظرات مقابلہ یا تربیع میں۔

اس وقت قدرے سیسہ لیکر ایک صورت اس پر دو شخصوں کی بنائے

جن کی پشت باہم ملی ہوئی ہو اور درمیان ان کے دو شخص جو جن کے سر
کتے کے مانند ہوں اور ان صورتوں کو سورج سے خوب درست کرے
اور یہ صورتیں مثل ایک عمود کے ہوں اور ایک سیاہ رصاصی پیالہ میں ان کو
رکھ کر ان پر سرپوش ڈھک دے اور سات روز آفتاب کے مقابل
رکھے اور میعہ اور سندروس کا بخور روشن کرے اور جب شام ہو تو
اس پیالہ کو اٹھائے سات روز اسی طرح کرنا چاہیے۔ پھر جب چاہے
کہ دو آدمیوں میں عداوت کرے تو ہر خنزیر کے بال ان صورتوں
پر لپیٹے اور دونوں شخصوں کا نام لے پھر جس جگہ ان دونوں شخصوں کا
اجتماع ہوتا ہو وہاں دفن کرے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ان میں سے ایک
کے گھر میں دفن کر دے۔ اس عمل سے ان ہر دو اشخاص کے مابین اتنی
زبردست عداوت پیدا ہوگی جس کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

۹۔ حرزہ طلسمیہ برائے جمیع امراض خلق

پہاڑی سانپ کے گلے میں پھندا ڈال کر چھت سے لٹکا دے۔ سانپ
جوں جوں زور کرے گا پھندا تنگ ہوتا چلا جائے گا یہاں تک کہ پھندا
سانپ کی جان لے لے گا۔ اس وقت سانپ کو اتار کر پھینک دیں اور اس
پھندے کو سنبھال کر رکھ لیں۔ اس پھندے کو اگر مرض خناق یا مرض خنازیر کے

مریض کے گلے میں پہنائیں گے شفاشے کی حاصل ہوگی. پھندا ریشمی ہونا چاہیے ورنہ سانپ کے زور کرنے پر پھندا ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے.

۱۰۔ طلسم عسر البول

مشتری جب برج سرطان کے پندرھویں درجہ پر نزول کرے بلور کا ایک گول ٹکڑا لیکر یا اگر وہ نہ مل سکے تو کوئی سا سفید رنگ پتھر لے لے جو صاف و شفاف ہو. اس پر مندرجہ ذیل شکل بنا کر مریض کے بازو میں باندھ دے انشاء اللہ شفا ہوگی.



۱۱۔ طلسم تسخیر حکام غضبناک

(ا) مشتری برج سرطان کے پندرھویں درجہ پر.

(ب) مشتری و زحل کے مابین تسدیس ہو یا تثلیث

(ج) زحل ساقط ہو مشتری سے.

اس وقت ایک قطعہ مدور بلور کا لیکر اس پر مندرجہ ذیل شکل بنائے اگر اس کے ساتھ کسی غضبناک حاکم کے پاس بھی جائے تو وہ کمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا.



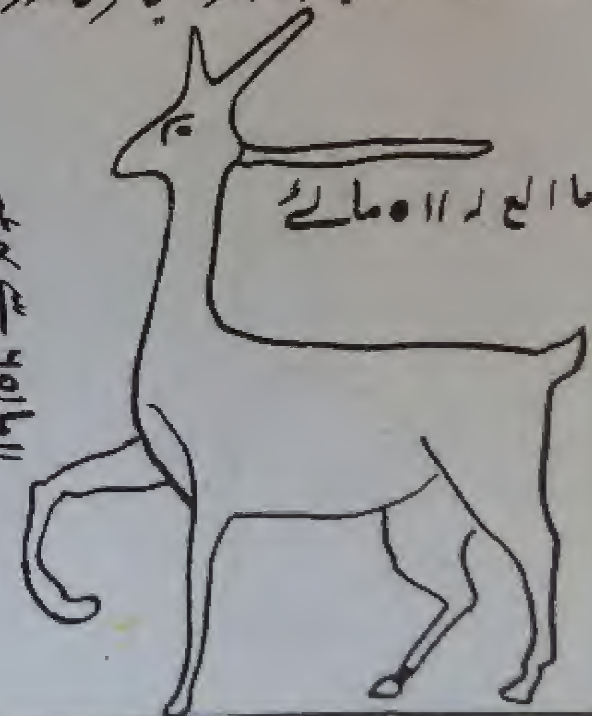
۱۳- طلسمِ دافع وجعِ کبد

(ا) مریخ برج جدی کے ۲۵ درجہ میں نزول کرے

(ب) آفتاب مریخ سے ساقط ہو۔

(ج) مریخ افق شرقی پر ہو۔

حجر احمر کا ایک ٹکڑا لیں اگر اس کو بصورت جگر تراشوا لیں تو نہایت بہتر ہے اس پر مندرجہ ذیل صورت منقش کرکے درج حجر احمر میں سوراخ کرلیں اور دھاگہ ڈال کر مریض کے گلے میں ڈال دیں چند دنوں میں مرض دور ہوگا۔



۱۴- طلسمِ فتح و نصرت بر اعداء

(ا) قمر و مریخ کا قران درجہ ۴۔۷۔۱۱ برج حمل میں یا

درجہ ۳۔۱۵۔۱۹ برج ثور میں

درجہ ۱۴ برج سرطان میں

درجہ ۱۲ برج عقرب میں

درجہ ۲۸ برج جدی میں

(ب) آفتاب ان ہر دو سے ساقط ہو۔

(ج) قران افق شرقی پر واقع ہو۔

زر خالص اور تانبے کی ہم وزن دھاتیں لے کر ایک لوح بنائے اور اس پر یہ صورت نقش کرے اور اس صورت کو ہمیشہ پاس رکھے۔ مقدمہ۔ مجادلہ مقابلہ۔ جنگ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔



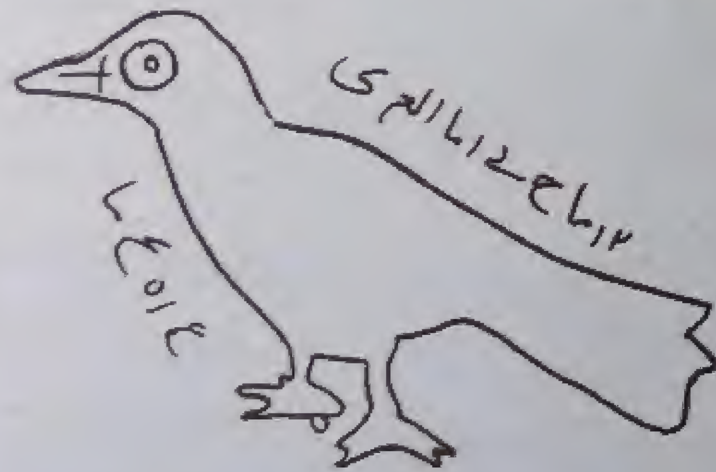
۱۴۔ طلسم تسخیر اہل قلم

(ا) قمر و عطارد کا قران درجہ ۱۱-۱۹-۲۷ برج جوزا میں یا
درجہ ۱۴-۲۵-۲۹ برج سرطان میں
درجہ ۱۹-۲۱-۲۳-۲۴ برج سنبلہ میں
درجہ ۲۲-۲۶-۳۰ برج میزان میں
درجہ ۳-۷-۱۹ برج عقرب میں
درجہ ۱۵-۲۹ برج قوس میں
درجہ ۱۴ برج جدی میں
درجہ ۲۱ برج حوت میں

(ب) قران افق شرقی پر واقع ہو۔
(ج) آفتاب قران سے ساقط ہو۔

اس وقت نقرہ اور جست دونوں دھاتیں لے کر ان کو اس طرح ملائے کہ لوح بن سکے اس لوح کو سوہن سے پاک و صاف کر کے اس پر مندرجہ ذیل صورت نقش کرے اور ایک بلوریں پیالے کر اس میں روغن چنبیلی ڈالیں اور سات دن برابر آفتاب کے سامنے تجنیم کرے۔ جس وقت آفتاب غروب ہو جائے اس وقت اسی پیالہ کو اٹھا کر سنبھال لے

چنانچہ جب عمل تجنیم پورا ہو جائے تو لوح نکال کر کپڑے سے صاف کرے لوح پاس رکھ لے کسی صاحب قلم وزیر و امیر کے پاس جائے گا۔ وہ بکمال عزت پیش آئے گا اور جو مطلب ہو گا اسے فوراً پورا کرے گا۔



۱۵۔ طلسم تسخیر خواتین

(ا) قمر و زہرہ کا قران درجہ ۳ برج ثور میں یا
درجہ ۱۴-۱۵-۲۹ برج سرطان میں
درجہ ۱۷ ۱۹ ۲۱ ۲۳ برج میزان میں
درجہ ۹-۱۴-۲۳ برج قوس میں
درجہ ۱۴-۲۴ برج حوت میں ہو۔

(ب) ، قران افق شرقی پر ہو .
(ج) ، مریخ اس قران سے ساقط ہو .

اس وقت نقرہ
خالص کی ایک لوح بنائے .
اور سوہن سے اسے خوب
صاف کرے . اس کے
بعد اس لوح کو بقبضۂ بخور
میں رکھ کر چھ شب برابر
سیارہ زہرہ کے سامنے
تنجیم کرے . جب زہرہ
غروب ہو یہ بلور اٹھالیا
کرے . تنجیم ختم ہونے
پر لوح پاس رکھے جس کے پاس یہ لوح ہو گی وہ محبوب خواتین ہوگا .



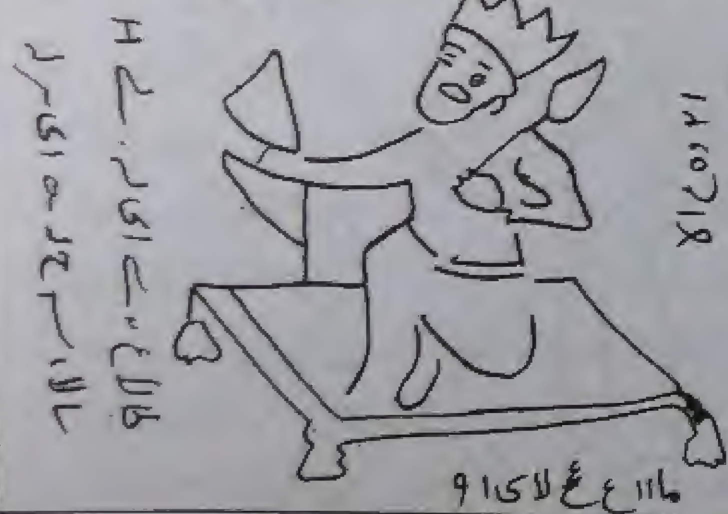
طلسم تسخیر اہل دولت

۱۶

(۱) ، قمر و مشتری کا قران درجہ ۳ ، ۱۲ ، ۲۱ ، ۳۰ برج قوس میں یا
درجہ ۱۴ ، ۲۳ برج سرطان میں

درجہ ۹ ، ۱۵ ، ۲۴ بُرج میزان میں
درجہ ۱۱ ، ۲۰ ، ۲۹ برج قوس میں
درجہ ۱۵ ، ۲۴ برج حوت میں

(ب) ، قران افق شرقی پر ہو .
(ج) ، مریخ و آفتاب دونوں قران سے نظر تسدیس یا نظر تثلیث بناتے
ہوں .
(د) ، عطارد ، زحل اور زہرہ اس قران سے ساقط ہوں .
اس وقت نقرہ رصاص ہم وزن دھاتیں لیکر ایک لوح تیار کرے اس لوح کو
سوہن سے صاف کر کے اس کے چاروں کونوں میں سوراخ کرے اور ان میں چار
کیلیں زرخالص کی ٹھونک کر سوہن سے سطح لوح کو صاف کرے اور پھر اس لوح پر
مندرجہ ذیل شکل بنائے . اور تین شب مسلسل مشتری کے سامنے اس



لوح کو تبخیر کرے بعدہٗ اس لوح کو پاس رکھے. اس لوح کے ساتھ اگر کسی دولت مند امیر الامراء شخص سے ملنے جائے گا جو حاجت بھی بیان کرے گا پوری ہوگی بلکہ ہر دولت مند انسان اس شخص کو آنکھوں پر بٹھائے گا

طلسم تباہی و خرابیٔ دشمن

(ا) قمر و زحل کا قران درجہ ۳ ، ۲۱ برج ثور میں ہو یا

درجہ ۱۶ ، ۲۵ برج جوزا میں

درجہ ۲۳ برج سنبلہ میں

درجہ ۲ ، ۱۱ ، ۲۰ ، ۲۹ برج میزان میں

درجہ ۱ ، ۱۰ ، ۱۹ ، ۲۸ برج جدی میں ہو.

(ب) قران افق شرقی پر ہو.

(ج) مریخ و آفتاب ساقط از قران ہوں.

اس وقت نقرۂ خالص کی ایک لوح بنا کر اس پر یہ شکل بنائے اور ۸ شب برابر زحل کے



سامنے تبخیر دے. اس کے بعد لوح پاس رکھے اس کا جو بھی دشمن ہوگا تباہ و برباد ہو جائے گا.

۱۸ - طلسم خانہ خرابی

(ا) مریخ و عطارد کا قران ۱ ، ۱۰ ، ۱۹ ، ۲۸ درجہ حمل پر یا

۹ ، ۱۸ ، ۲۶ درجہ جوزا پر

۱۴ ، ۲۳ درجہ اسد پر

۱۲ ، ۲۱ ، ۳۰ درجہ سنبلہ پر

۳ ، ۲۱ درجہ عقرب پر

۲۸ درجہ جدی ہو.

(ب) قران افق شرقی پر ہو.

(ج) زہرہ و مشتری ساقط از نظر ہوں.

(د) قمر متصل نہ ہو.

اس وقت تانبا اور جست دونوں دھاتیں ہم وزن لے کر ان کو باہم ملائیں کہ ایک اچھی خاصی لوح بن سکے. اس لوح کو موہن سے خوب اچھی طرح صاف کریں اور اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے سیسہ بھر دیں. پھر اس لوح پر حسب ذیل نسر طائر کی صورت بنائیں اور

حروف اُس پاس کندہ کر دیں اور جس وقت قران نصف النہار پر پہنچے کام ختم کر دیں۔ اس کے بعد ہر روز جب قران نصف النہار پر پہنچے اس لوح کو تبخیر بالقران دینا شروع کریں۔ حتیٰ کہ قران ختم ہو جائے اس دن لوح اٹھا کر پاس رکھ لیں۔ اس لوح کو جس شخص کے مکان میں بغرض خانہ خرابی گاڑ دیں گے اُس کی خانہ تباہی ۱۱۔۲۱۔۴۱ دن کے اندر اندر واقع ہو جائے گا۔ صاحب العجائب و الغرائب علامہ فخر الدین رازی اس طلسم کو مجرب المجرب لکھتے ہیں اور صاحب سر مکتوم و شاملین نے بھی بڑی تعریف کی ہے۔



طلسم تسخیر اہل لشکر

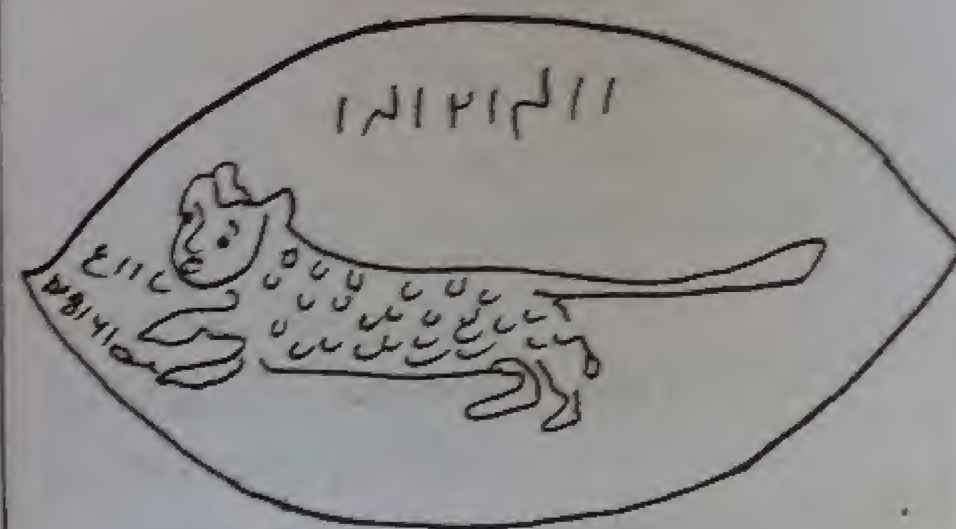
۱۹-

(ا) مشتری و مریخ کا قران درجہ ۱۰۰۱۔۱۹۔۲۸ حمل پر ہو یا
درجہ ۵۔۱۴۔۲۳ سرطان پر ہو۔
درجہ ۷۔۱۶۔۲۵ میزان پر ہو۔
درجہ ۸۔۱۷۔۲۶ عقرب پر ہو۔
درجہ ۹۔۱۸۔۲۷ قوس پر ہو۔
درجہ ۱۰۰۱۔۱۹۔۲۸ جدی پر ہو۔
درجہ ۵۔۱۴۔۲۳ حوت پر ہو۔

(ب) قران نصف النہار پر ہو۔
(ج) آفتاب و ماہتاب قران سے نظرات تسدیس بناتے ہوں۔
(د) عطارد و زہرہ ساقط از نظر ہوں۔

اس وقت تانبا اور رصاص ہم وزن لے کر دونوں دھاتوں کو ملائے اور ایک لوح بنائے جسے سوہن سے خوب پاک صاف کرے۔ پھر نقرہ و طلا ملی ہوئی دھات کی تار لے اور اس لوح کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کرکے اس تار کو سوراخوں میں بھر دے اور سوہن سے سطح لوح کی برابر اور ہموار کرے اس کے بعد اس لوح پر صورت ذیل

منقش کرے اور لوح کو زعفران میں ڈال کر صندل سرخ کے بخور کے ساتھ مدت قران تک برابر تبخیم کرے۔ یہ قران آٹھ دس دن زیادہ سے زیادہ رہے گا۔ اس کے بعد اس لوح کو زعفران سے نکال کر پاس رکھے اہل لشکر اس شخص کے سامنے مسخر ہوں گے وہ جو کہے گا مانیں گے اس لوح کو کسی غلط مقصد کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جب مریخ رجعت میں ہو گا تو اہل لشکر کے مخالف ہو جانے کا ڈر ہو گا۔



طلسم جُدائی

۲۱ -

(ا) قمر و عطارد باہم متقابل ہوں ثور و عقرب میں یا
سرطان و جدی میں
میزان و حمل میں
قوس و جوزا میں
دلو و اسد میں
حوت و سنبلہ میں

(ب) مریخ و زحل قمر سے ساقط ہوں۔

(ج) قمر افق شرقی پر ہو۔

اس وقت ایک لوح نقرہ خالص کی بنائیں اور اس پر صورت ذیل منقش کر کے صرف ۲ شب قمر کے سامنے تبخیم دیں یاد رکھیں اس حالت میں قمر زائد النور کا نہ ہو بلکہ کسر النور یعنی پچھلی راتوں کا ہو۔ جب پو پھٹنے لگے تو لوح اٹھا لیا کریں۔ اس لوح کو پانی میں دھو کر جن دو اشخاص کو وہ پانی پلائیں گے ان کے مابین قیامت تک جدائی رہے گی۔ یہ عمل آزمودہ ہے۔ علامہ بعلبکی علیہ الرحمۃ کہا کہ وہ اپنے رسالہ میں اس کی بڑی تعریف لکھتے

یہی صورت برائے نقش یہ ہے:



۲۱ - طلسم خواب بندی

(ا) قمر و مریخ کے مابین نظر تثلیث ہو اس طرح کہ قمر برج ثور میں ۳ درجہ پر ہو اور مریخ برج جدی میں ۳ درجہ پر ہو۔

یا قمر برج سرطان کے علاوہ دوسرے برج میں ہو اور مریخ برج حوت کے علاوہ دوسرے برج میں ہو۔

(ب) قمر نصف النہار پر ہو۔

(ج) آفتاب درجہ شرف سے ساقط ہو۔

(د) قمر کسی سیارہ کی نظر سے خالی ہو۔

اس وقت ایک لوح خاص نقرہ کی بنائیں۔ جس کے چاروں کونوں میں سوراخ کر کے ان میں تانبے کی تار بھریں اور یہ صورت اس لوح پر منقش کریں اور دو شب قمر کے سامنے اور نو شب مریخ کے سامنے برابر تبخیر کریں۔ اور لوح کو پاس رکھیں۔ جملہ حاسدوں کی زبانیں گنگ ہو جائیں گی



۲۲ ـ

طلسم وصل محبوب

(ا) قمر و زہرہ کے مابین نظر تثلیث ہو. اس طرح کہ قمر برج ثور میں ہو اور زہرہ برج سُنبلہ میں ہو یا
قمر برج سرطان میں ہو اور زہرہ برج عقرب میں ہو.
قمر برج جدی میں ہو اور زہرہ برج ثور میں ہو.
قمر برج جوزا میں ہو اور زہرہ برج میزان میں.
قمر برج عقرب میں ہو اور زہرہ برج حوت میں.

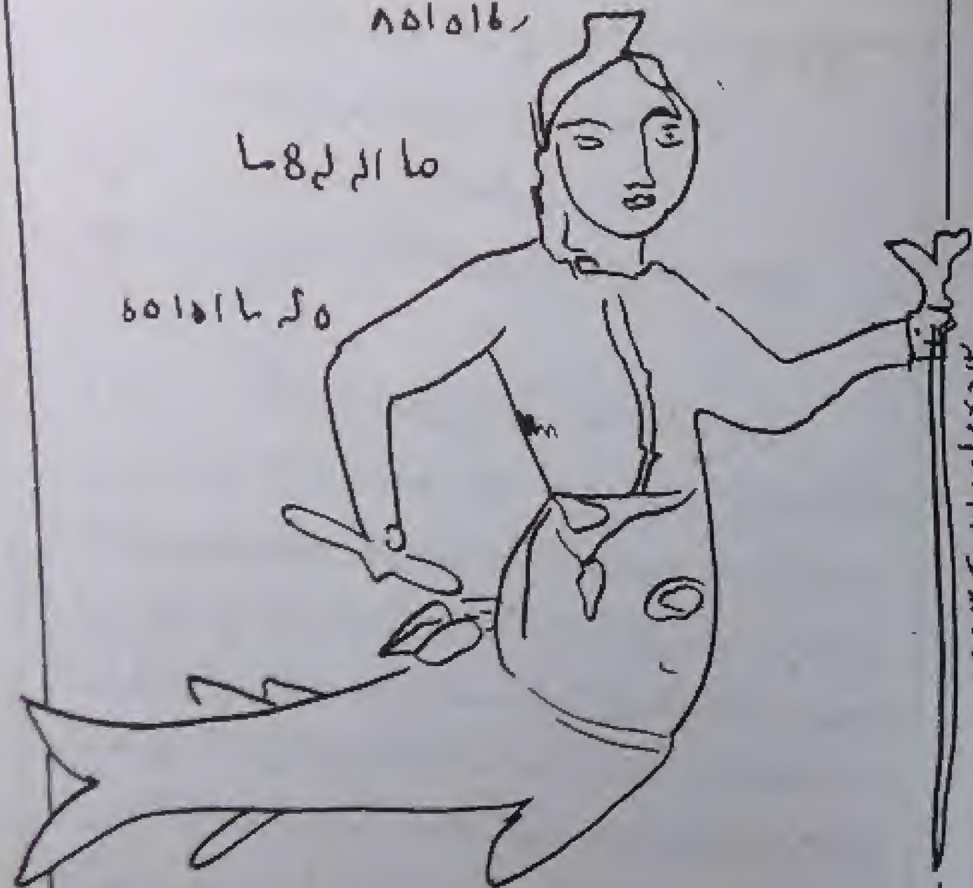
(ب) ـ زہرہ متصل ہو نصف النہار یا افق شرقی کے اسی طرح قمر متصل ہو. افق شرقی یا نصف اللیل کے

(ج) ـ زہرہ و قمر دونوں منحوس سیارگان کی نظرات بد سے پاک ہوں.

(د) ـ آفتاب تحت الارض ہو.

اس وقت زر خالص کی ایک لوح بنا کر سوہن سے اسے صاف کرے اور اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے ان میں نقرہ خالص کی تار بھر کر پھر سوہن سے صاف کر دے اور صورت ذیل اس پر نقش کرے. پھر دو شب قمر اور ۶ شب زہرہ

کے سامنے اس لوح کو روغن چنبیلی میں ڈال کر تبخیر کرے. اس کے بعد لوح کو صاف کر کے اپنے پاس رکھ لے. جس عورت سے عشق کرے گا اس کے وصل سے شادکام ہو گا. آزمودہ ہے.



۲۳ - طلسم حصول زر و مال

(ا) مریخ و مشتری کے مابین نظر تثلیث اس طرح سے واقع ہو کہ مریخ حمل میں ہو اور مشتری قوس میں یا مریخ عقرب میں ہو اور مشتری حوت میں

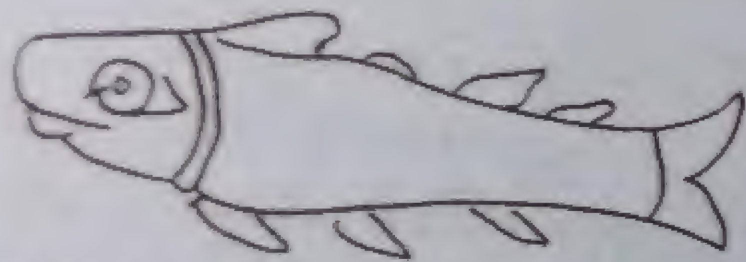
(ب) ہر دو کواکب فوق الارض ہوں۔

(ج) ہر دو کواکب نحس سیارگان کی نظرات بد سے پاک ہوں۔

(د) آفتاب اور زحل دونوں تحت الارض ہوں۔

اس وقت ایک لوح بنائیے تانبے اور قلعی دونوں دھاتوں کو ملا کر اور پھر اس لوح کو سوہن سے خوب صاف کرے۔ اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے ان میں زر خالص کی تار بھر دے اور پھر سوہن سے لوح کی سطح برابر کر دے اور صورت ذیل اسی لوح پر نقش کرے اس کے بعد پہلے زعفران میں ڈال کر صندل مریخ کے بخور کے ساتھ ۳ شب اس لوح کو کوکب مشتری کے سامنے تنجیم کرے اور برابر دعوت مشتری کی پڑھتا رہے۔ پھر نو شب تک اسی لوح کو سپید در میں ڈال کر صندل زرد کے بخور کے ساتھ کوکب مریخ کے سامنے تنجیم کرے اور دعوت

مریخ کی برابر پڑھتا رہے۔ وقت تنجیم کا یہ ہے کہ جب ستارہ غروب ہونے لگے یا صبح کی پو پھٹنے لگے تو تنجیم بند کر دے۔ اس کے بعد اس لوح کو پاس رکھے۔ انشاءاللہ غیب سے مال کے رستے کھل جائیں گے اور معلوم نہیں ہوگا کہ دولت کدھر سے چلی آتی ہے۔ آزمودہ ہے۔



۲۴ -

طلسم ترقی زراعت

(ا) مریخ و زحل کے مابین نظر تثلیث اس طرح سے واقع ہو کہ زحل برج میزان میں ہو۔ اور مریخ برج دلو میں ہو یا

زحل برج جدی میں ہو اور مریخ برج سنبلہ میں ہو

زحل برج دلو میں ہو اور مریخ برج جوزا میں ہو۔

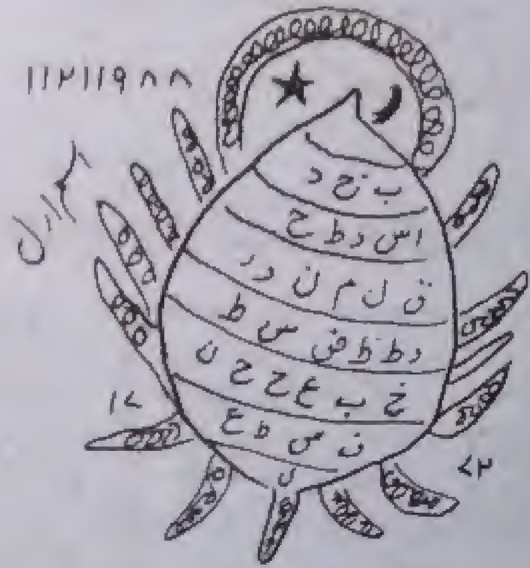
(ب) ہر دو کواکب سخت الارض ہوں۔

(ج) شمس و قمر دونوں فوق الارض ہوں۔

(د) دونوں کواکب نحس و سعد سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔

اس وقت تانبے اور چاندی کی ملاوٹ سے ایک لوح بنائے جسے سوہن سے خوب صاف کرکے اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کرکے سیسہ بھر دے اور پھر سوہن سے صاف اور برابر کرکے صورت ذیل اس پر نقش کر دے اور الگ الگ مریخ کے سامنے ۹ شب اور زحل کے سامنے ۸ شب اس لوح کو تنجیم کرے اس کے بعد جس زمین میں کھیتی نہ ہوتی ہو یا اس زمین کو کسی قسم کا عارضہ لاحق

ہو گیا ہو اس میں جاکر اس لوح کو دبا دے اور گرد چو نسطہ کو سن تک شادابی اور زرخیزی کا دور دورہ ہو جائے گا۔ صورت برائے نقش یہ ہے۔



طلسم حل المشکلات

۲۵

(ا) عطارد و زہرہ کے مابین نظر تسدیس واقع ہو۔ اس طرح کہ

عطارد برج جوزا میں ہو اور زہرہ برج اسد میں یا

عطارد برج اسد میں ہو اور زہرہ برج میزان میں۔

عطارد برج سنبلہ میں ہو اور زہرہ برج عقرب میں

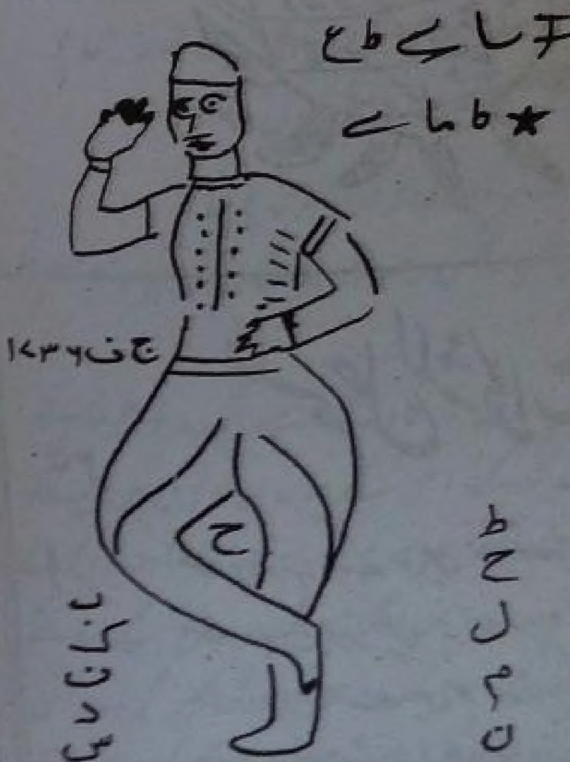
عطارد برج جدی میں ہو اور زہرہ برج حوت میں ہو

(ب) ہر دو کواکب فوق الارض ہوں.

(ج) آفتاب و زحل تحت الارض ہوں.

(د) دونوں سیارے نحس سیارگان کی نظرات بد سے پاک ہوں.

اس وقت ایک لوح نقرہ و رصاص کی آمیزش سے تیار کرے



اور سوہن سے صاف کر کے اس پر صورت ذیل منقش کرے اور بلور کے پیالہ میں رکھ کر اس لوح کو پہلے ۷ شب زہرہ کے سامنے پھر ۵ شب عطارد کے سامنے تنجیم کرے اور اپنے پاس محفوظ کرے یہ لوح جس کے پاس

ہو گی. اس کی مشکلات کا حل غیب سے پیدا ہوا کرے گا. خواہ کیسی ہی مشکل ہو وہ حل ہوئے بغیر نہ رہے گی.

۲۶- طلسم دفع غضب سلطان.

(ا) مشتری و زحل کے مابین نظر تثلیث اس طرح قائم ہو کہ مشتری برج میزان میں ہو. اور زحل برج دلو میں ہو. یا مشتری برج سرطان میں ہو اور زحل برج عقرب میں. مشتری برج حوت میں اور زحل برج سرطان میں

(ب) مشتری فوق الارض ہو اور زحل تحت الارض ہو.

(ج) قمر فوق الارض اور آفتاب تحت الارض ہو.

(د) مشتری و زحل دونوں کسی قسم کی نظرات کواکب سے پاک ہوں.

اس وقت نقرہ خالص اور رصاص دونوں ہم وزن لے کر ملائیں اور ایک لوح بنائیں اور سوہن سے صاف کریں اس کے بعد لوح کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے ان سوراخوں میں سیسہ بھر دیں اور سوہن سے برابر اور صاف کر کے صورت

ذیل اس لوح پر نقش کر دیں ۔ اور تین شب مشتری کے سامنے اور
آٹھ شب زحل کے سامنے اس لوح کو تنجیم کریں۔ جب عمل تنجیم ختم
ہو تو لوح کو محفوظ کر لیں۔ یہ لوح جس کسی کے پاس ہو گی وہ ہمیشہ
غضب سلطانی سے بچا رہے گا بلکہ اگر یہ لوح قیدی کو دیں گے غیب
سے اس کی رہائی کے سامان پیدا ہوں گے اگر کسی ایسے قیدی کو دیں
کہ جس کو پھانسی کی سزا ہو چکی ہو تو وہ اس سزا سے بھی بفضلِ تعالیٰ
بچ جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ صورت برائے نقش یہ ہے :-

۲۷ - طلسم عداوت بین السلاطین

(ا) قمر و شمس باہم مقابل ہوں اس طرح کہ قمر برج حمل میں ہو
اور شمس برج میزان میں ہو یا
قمر برج اسد میں ہو اور شمس برج دلو میں
قمر برج عقرب میں ہو اور شمس برج حوت میں
قمر برج سرطان میں ہو اور شمس برج جدی میں

(ب) قمر نصف النہار پر ہو اور شمس نصف اللیل پر

(ج) مریخ و زحل تحت الارض ہو۔

(د) زہرہ و مشتری فوق الارض ہوں۔

(ہ) قمر و شمس پر کواکب نحس کی نظرات بد پڑ رہی ہوں
اس وقت نقرہ و طلا کی ملاوٹ سے ایک لوح بنائیں
اور اس کے چاروں کونوں میں سوراخ کر کے سیسہ بھر دیں اور
سوہن سے پاک اور صاف کر کے صورت ذیل اس طرح پر نقش
کر دیں۔ اس کے بعد اس لوح کو قمر کے سامنے تا اختتام دور تنجیم
کریں۔ یہ کوئی سوا چودہ دن کا عرصہ ہو گا جب یہ ختم ہو جائے تو لوح
کو اپنے پاس محفوظ کر لے پھر جب دو حاکموں یا سلاطین کے مابین

مریخ و مشتری	تسخیر لشکریاں. لڑائی میں فتح پانا. اہل جنگ کو طاقت دینا
عطارد و زحل	خرابی و ہلاکت دشمن. کسی جگہ کو ویران کرنا. ترقی زراعت. اشیاء پوشیدہ کرنا.
عطارد و زہرہ	اتصال محبت. حصول علم موسیقی. ترقی اداکاری و ناچ رنگ.
زہرہ و مشتری	برائے تسخیر مردماں و عاملاں. ترقی علم و عمل. تسخیر مطلوب
مشتری و زحل	اہل علم کو ذلیل کرنے اور ان میں دشمنی ڈالنے کے لئے

ہماری مایۂ ناز

فلکیاتی مطبوعات

ٹیلیفون نمبر ۵۵۵۰۰
۳۰۲۲۲۶
۳۰۱۱۱۶

استخارہ سجادیہ

مصنف حضرت امام الحسن حسب صاحب

ہدیہ مجلد ۵ روپے

استخارہ قرآنیہ صدری مجربات

مترجمہ: حضرت منجم اعظم صاحب

ہدیہ مجلد ۱۵ روپے

مصباح الجفر حصہ اول

مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

قیمت مجلد: ۵۰ روپے

سحرِ اسود

مصنفہ: حضرت منجم اعظم صاحب زنجانی

بمع مباح خزانہ ہے۔ قیمت مجلد: ۲۰ روپے

مصباح النجوم

مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

مصباح الاعداد

مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

علوم فلکیات کا دارومدار بڑی حد تک اعداد کی مختلف قدروں پر ہے۔ علم الاعداد علم جفر کی مشہور و معروف شاخ کا نام ہے۔ اگر آپ اعداد مفردہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ سے پیشگوئی کرنے کے سعد طریقے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مصباح الاعداد کا مطالعہ کریں قیمت ۲۰

مفاتیح الغیب اردو ایڈیشن

حضور سیدنا صادق آل محمد علیہ السلام کی تصنیف

طباعت عکسی ۲۰

مصباح الفراست

مصنفہ حضرت منجم اعظم

المشہور دنیا والوں کے ہاتھ

آپ کی تاریخ ولادت؟

مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

قیمت مجلد ۲۵ روپے

منیجر

مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانہ زنجانی ۔ ۱۲۵ ۔ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور